WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
27 جون 2026
SATURDAY
27 JUNE - 2026

صفحہ 03 زیلنسکی نے روسی تنصیبات کے خلاف حملوں کا حکم دے دیا

صفحہ 03 بین الاقوامی عدالت کے تین ججوں کا امریکی پابندیوں کے خلاف مقدمہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 149 | جلد: 16

یوم عاشورہ پر وادی بھر میں عزاداری کی تقریبات منعقد، شہداء کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش

عزاداری کے جلوسوں میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک

ایل جی اور وزیر اعلیٰ کی مرکزی تقریب میں شرکت، لوگوں میں مشروبات تقسیم کی، شہر و دیہات میں سبیلیں سجائی گئی

سری نگر // 26 جون // کے این ایس // سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسینؑ اور ان کے رفقاء کی جانب سے دی گئی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ملک بھر کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی یوم عاشورہ یعنی 10 محرم الحرام انتہائی عقیدت واحترام اور رنج وغم کے ساتھ منایا گیا ہے۔ سرینگر میں جموں وکشمیر کے ایل جی منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جلوس میں شرکت کر کے یہاں مشروبات لوگوں میں تقسیم کی ہے۔ یوم عاشورہ کی مناسبت سے جموں وکشمیر کے شیعہ اکثریتی والے علاقوں میں تعزیہ، علم شریف اور ذوالجناح کے چھوٹے بڑے جلوس نکالے گئے۔ جن میں عزاداروں کی کثیر تعداد نے غم حسین میں ماتم، گریہ وزاری اور سینہ کوبی کی۔۔۔ ایسے میں سرینگر میں ذوالجناح کا مرکزی جلوس، بوٹہ کدل، لال بازار سے برآمد ہو کر زڈی بل کے امام بارگاہ/ 102

یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات موجود تھے / ایس ایس پی سرینگر

سرینگر // 26 جون // این این پی // شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکروتی نے کہا کہ یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق یوم عاشورہ کے موقعہ پر ایس ایس پی سرینگر ڈاکٹر سندیپ چکروتی نے دیگر افسران کے ہمراہ بوٹہ کدل اور زیڈی بل کا دورہ کیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشورہ/ 101

حضرت امام حسینؑ کی عظیم قربانی حق اور انصاف کی تلاش میں ثابت قدم رہنے کی ترغیب: وزیر اعظم مودی

سری نگر // ۲۶، جون // جے کے این ایس // وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو عاشورہ کے موقع پر حضرت امام حسین (ع) کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی عظیم قربانی دنیا بھر کے لوگوں کو حق اور انصاف کی تلاش میں ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ کی قربانی ہمت اور یقین کی لازوال طاقت کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ حضرت امام حسینؑ کی قربانی بہت سے لوگوں کو سچائی اور انصاف کی تلاش میں ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں یہ ہمت اور یقین کی پائیدار طاقت کی یاد دہانی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کربلا میں حضرت امام حسینؑ اور/ 103

مرکزی حکومت منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند

تبدیلیوں کا مقصد منشیات کے بین الاقوامی اور ملکی نیٹ ورکس کیلئے موجود قانونی خامیوں کو مکمل طور پر ختم کرنا/ امیت شاہ

سرینگر // 26 جون // این این پی // مرکزی حکومت منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث کسی بھی فرد یا گروہ کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط تعاون، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت معلومات کا تبادلہ اور سخت قانونی اقدامات ہی ملک کو منشیات سے پاک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا کہنا ہے کہ حکومت نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ میں جامع ترامیم لانے جا رہی ہے تاکہ منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث بین الاقوامی و مقامی نیٹ ورکس کی جانب سے قانون کی خامیوں سے فائدہ اٹھانے کے تمام راستے بند کیے جاسکیں۔ نئی دہلی میں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی دسویں اعلیٰ سطحی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے امیت

شاہ نے تمام ریاستی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ مجوزہ ترامیم کے سلسلے میں اپنی تجاویز جلد از جلد مرکزی حکومت کو ارسال کریں تاکہ قانون کو مزید مضبوط، مؤثر اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت خزانہ کی جانب سے این ڈی پی ایس ایکٹ میں متعدد اہم تبدیلیوں پر غور کیا جا رہا ہے، جن کا مقصد منشیات کے بین الاقوامی اور ملکی نیٹ ورکس کے لیے موجود قانونی خامیوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ وزیر داخلہ نے منشیات کے خلاف حکومت کی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برسوں میں اس شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا" سال 2004 سے 2014 کے دوران ملک/ 106

ستیش شرما نے زڈی بل میں عاشورہ کے جلوس میں شرکت کی حضرت امام حسینؑ اور اُن کے ساتھیوں کی بے مثال قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سری نگر // انفور // وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان وکھیل کود، سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے زڈی بل میں عاشورہ کے جلوس میں شرکت کی اور حضرت امام حسینؑ اور اُن کے ساتھیوں کی بے مثال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے ہزاروں عزاداروں کے کے/ 105

منشیات کیخلاف عالمی دن: لیفٹنٹ گورنر کا "نشہ مکت جموں وکشمیر" کے عزم کا اعادہ

منشیات کا بڑھتا رجحان نوجوانوں کے مستقبل کیلئے سنگین خطرہ

نشہ مکت جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے عوام کا کردار اہم

نوجوان نسل کو منشیات کی لت سے بچانے کیلئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت/ منوج سنہا

سرینگر // 26 جون // این این پی // نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کیلئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نشہ مکت جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے عوام اپنا کردار ادا کریں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر لیفٹنٹ

گورنر منوج سنہا نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں اور نشہ مکت جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ لیفٹنٹ گورنر کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں/ 104

اِسلامیہ کالج سائنس اینڈ کامرس کا یوم عاشورہ کے موقعہ پر ریفریشمنٹ کیمپ کا اِنعقاد

سری نگر // انفور // اسلامیہ کالج سری نگر کے نیشنل سروس سکیم (این ایس ایس) یونٹ اول اور سوم نے کمیونٹی خدمت، انسانی ہمدردی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے عزم کے تحت کالج کے پرنسپل کی ہدایت پر یوم عاشورہ کے موقعہ پر علمگری بازار میں ایک ریفریشمنٹ کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ پہل عاشورہ/ 110

وینزویلا میں زلزلے کے بعد آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری

ہلاکتیں 235 تک پہنچ گئیں، 1500 سے زائد افراد زخمی

سینکڑوں افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ، بچاؤ آپریشن جاری

سرینگر // 26 جون // این این پی // وینزویلا میں دو بڑے زلزلوں کے بعد آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک ایک درجن سے زائد زلزلے آچکے ہیں جبکہ زلزلے کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 235 تک پہنچ چکی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق برطانوی میڈیا کے مطابق وینزویلا میں یکے بعد دو شدید زلزلے ریکارڈ کیے گئے جن کی شدت 7.2 اور 7.5 تھی۔ زلزلوں کی وجہ سے انفرا اسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں اب تک 235 افراد کی اموات کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ 1500 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور سینکڑوں افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ وینزویلا میں زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 188 ہو گئی اور 1500 سے زائد زخمی۔ ادھر دارالحکومت/ 109

جموں وکشمیر منشیات کے بڑھتے ہوئے بحران سے نبرد آزما

منشیات کا استعمال کرنے والوں کی تعداد 15 لاکھ سے زیادہ

منشیات کی لت میں مبتلاء 72 فیصد نوعمر اور نوجوان ہیپاٹائٹس سی (HCV) کے مرض کا شکار

منشیات سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم: سینکڑوں منشیات فروش گرفتار، کروڑوں مالیت کی جائیدادیں ضبط اور مسمار

سری نگر // ۲۶، جون // جے کے این ایس // حکام کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر منشیات کے بڑھتے ہوئے بحران سے نبرد آزما ہے، جو کہ ہیروئن اور سرحد پار سے 'گولڈن کریسنٹ' کے ذریعے منشیات کی دہشت گردی سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے/ 108

حضرت امام حسینؑ کی قربانی بے مثال

کربلا کا پیغام زمانہ اور جغرافیہ سے بالاتر

ظلم کیخلاف مزاحمت کی لازوال علامت: عمر عبداللہ

سری نگر // ۲۶، جون // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو عاشورہ کے پروقار موقع پر حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی بے مثال قربانی کو سچائی، انصاف، جرات اور ظلم کے خلاف مزاحمت کی لازوال علامت قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حق،

انصاف اور صداقت کیلئے بے مثال قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے حضرت امام حسین (ع) اور شہدائے کربلا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ عاشورہ/ 107

57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026

جموں سرینگر قومی شاہراہ کیلئے ٹریفک ایڈوائزری جاری، وقت کی پابندی لازمی

ٹرانسپورٹر، یاتری، سیاح اور عام لوگ مکمل تعاون کریں: ایس ایس پی کی اپیل

سری نگر // ۲۶، جون // جے کے این ایس // ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر جموں وکشمیر نے آنے والی شری امرناتھ جی یاترا 2026 کیلئے ایک ٹریفک ایڈوائزری جاری کی ہے، تاکہ جموں سرینگر قومی شاہراہ پر یاتریوں کی ہموار اور محفوظ نقل وحرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق ٹریفک پولیس ہیڈ کوارٹر نے 57 روزہ امرناتھ یاترا کے دوران یاترا کے قافلوں اور شہری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو منظم کرنے کیلئے ایک تفصیلی ایڈوائزری

جاری کی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ یاتری نواس بھگوتی نگر جموں جموں سے بال تل کی طرف جانے والے قافلے صبح 4 بجے روانہ ہوں گے، صبح 10 بجے تک بانہال کو عبور کریں گے اور گاندربل سے شام 5 بجے بال تل کی طرف بڑھیں گے۔ پہلگام جانے والے یاترا قافلے صبح 4 بجکر 15 منٹ پر یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے روانہ ہوں گے اور صبح 10 بجکر 45 منٹ پر بانہال کو عبور کریں گے۔ واپسی کے سفر کے لئے بال تل سے قافلے صبح 6 بجے/ 112

یوم عاشورہ کیلئے خاطر خواہ انتظامات موجود

عزاداروں کوکسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو اس پر خصوصی توجہ مرکوز تھی

سالانہ امرناتھ یاترا کے خوش اسلوبی سے انجام کیلئے تمام تیاریاں مکمل/ آئی جی پی کشمیر

سرینگر // 26 جون // این این پی // شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق یوم عاشورہ کے موقعہ پر آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے دیگر افسران کے ہمراہ بوٹہ کدل اور زیڈی بل کا دورہ کیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آج یوم عاشورہ کے موقع پر

زیڈی بل کے علاقے کا بھی دورہ کیا اور اس موقع پر انتظامات کی نگرانی کی۔ انہوں نے شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے نامہ نگاروں کو بتایا "ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے مناسب انتظامات کیے ہیں کہ عزادار کو اس موقع پر کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ آئی جی پی بردی نے کہا "سرینگر پولیس نے یوم عاشورہ کو پرامن طریقے سے منانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ٹریفک پولیس نے موڑ اور ٹریفک کے ضابطے کو جگہ/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ذکر کچھ خواتین کے اندازِ چہل قدمی کا۔۔۔

ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

یہ مانا جاتا ہے کہ عورت کے چلنے کا انداز بہت اہم ہے اور اس کا اثر مجموعی طور پر ظاہری شکل پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مخصوص انداز سے چلنا عورت کی خوب صورتی کا حصہ ہے اور یہ اس کی خوب صورتی کا ثبوت بھی ہے۔

دیکھا جاتا ہے کہ صحیح طریقے سے چلنا تقریباً کسی بھی لڑکی کے لیے ایک اہم ترین بات ہوتی ہے۔ چلنے کے منفرد انداز سے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خواتین کا آہستگی سے چلنا، جس میں لچک ہو اور انداز رومانوی بھی ہو، نہ کہ اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا، نہ ہی اچانک حرکتیں کرنا، جو کہ چلنے میں تکلیف دہ اور معیوب مانا جاتا ہے۔

تاہم چلتے وقت اس میں خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خاتون کا وزن بہت زیادہ نہ ہو۔ وہ اس طرح قدموں کو اٹھائے، جیسے اس کا چلنا پھرنا کسی فلمی اداکار کی طرح لگے۔ اسے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کس طرح کا لباس زیب تن کرتی ہے۔

عام طور پر خواتین جب نیند سے اٹھتی ہیں تو وہ جلدی بازی میں گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہیں، جس سے ان کی چال ڈولنے لگتی ہے، اس بطخ کی طرح جو صبح صبح تالاب کی طرف ہلتے ڈلتے تیرنے نکل جاتی ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ ہر عورت کو تھوڑی دیر چہل قدمی کرنی چاہیے اور پھر آئینے کے سامنے کچھ دیر کے لیے رک کر خود کو دیکھنا چاہیے، جس سے صبح کی واک اور چلنے پھرنے کا مشاہدہ ہوگا۔ اسے اپنے کندھوں کو جھکانا نہیں چاہیے، کہ وہ بھدا نہ لگے اور سر کو بہت زیادہ جھکانا بھی نہیں چاہیے، جس سے کہ اس کے چلنے سے وہ کسی ہنس طرح نہ لگے۔

اسے یہ بھی چاہیے کہ وہ چلتے وقت ہاتھ کو زور سے نہ ہلائے اور اپنے جسم کو سیدھا رکھے، تاکہ وہ بدصورت نظر نہ آئے۔ اس سے دیکھا یہ جاتا ہے کہ ایسی خواتین کے چلنے کے انداز سے وہ عام طور پر مردوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔

عورت کو اپنے ٹہلنے کے انداز کو خوب صورت بنانے کے لیے گھر میں بھی تھوڑی ورزش کرنی چاہیے، اپنی پیٹھ کو سیدھا رکھنا چاہیے، جس کے لیے وہ اپنے سر پر سیب رکھے اور چل کر دیکھے کہ سیب کہیں زمین پر نہ گر جائے۔ اگر ایک عورت سیب گرنے کے بغیر اس طرح چلنے میں کام یاب ہو جاتی ہے تو اسے اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے اور اس کو اپنے قدموں کو دلیری سے دکھانا چاہیے۔

یہ بات بھی دل چسپ ہے کہ بہت سے ٹرینز خواتین کو صحیح طور پر اور خوب صورت انداز سے چلنا سکھانے اور مشق کرنے کے لیے کلاسز دیتے ہیں، تاکہ چلتے وقت لوگ ان کی طرف توجہ دیں اور مرد ان کی طرف راغب ہوں۔ وہ عورتوں کو مسطر پر چلنا سکھاتے ہیں، تاکہ ان کے قدم درست طور پر زمین پر پڑیں۔

اس کے علاوہ وہ سکھاتے ہیں کہ پاوں کو کندھے کے ساتھ اور کندھوں کے درمیان فاصلہ کیا ہے؟ وہ عورت کو پاوں پھیلانے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تاکہ وہ محسوس کرے کہ وہ ایک پرندہ کی طرح ہے جو پرواز کے لیے تیار ہے۔

لوگوں کا ماننا ہے کہ خوب صورت چال ایک عمدہ تیکنیک ہے۔ عورت کی خوب صورتی تب ہے، جب وہ ایک مخصوص انداز سے چلے، ورنہ بے ڈھنگی چال سے کیا فائدہ۔ خوب صورت طریقے سے چلنا ایک حقیقی فن ہے جو ہر لڑکی کو آنا چاہیے، اگر وہ دوسروں کے تاثرات کی پرواہ کرتی ہے۔

اس کے علاوہ خوب صورت طور پر چلنا طاقت ور مردوں کو شکست دینے کا ایک طاقت ور ہتھیار ہے، اور اگر عورت اس طرح اس آدمی کے ساتھ چلتی ہے جسے وہ پسند کرتی ہے، تو وہ صرف اسے دیکھ سکتا ہے۔ لہٰذا ہر عورت کو اپنے شوہر کے سامنے اس طرح چلنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ وہ اس کے سامنے اپنی عورت کو حسین و جمیل سمجھ سکے۔

کچھ مرد سوچتے ہیں کہ عورت جو ٹھمک ٹھمک کر چلتی ہے، اس کا مقصد توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے، یا شوہر کو خوش کرنا یا پریم حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہر عورت کی شخصیت کا اندازہ جسمانی کشش، اس کے چلنے اور قدموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام اور انداز ہوتے ہیں۔

ایک عورت جو تیز قدموں سے چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ قابو پانا، آزادی، خود غرضی اور لاتعلقی پسند کرتی ہے۔ وہ عورت جو بغیر کسی شور اور خاموشی کے متحرک قدموں سے چلتی ہے: اس کی خصوصیت خاموشی، نرمی، اخلاق کی فراخ دلی اور حسنِ اخلاق ہے۔

عورت جو گھمنڈ میں چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ خود سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، اور وہ سخت اقدار اور روایات کے دباو میں ہے، اور وہ ان سے آزاد ہونا چاہتی ہے، اسے آزادی پسند ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے، اور اس کے پاس مزاح کی حس اور قوت ارادی ہے۔

عورت جو سر اٹھا کر رفتار اور پھرتی سے چلتی ہے: اس کے چلنے کی خصوصیت راہ نماوں، کاروباری افراد، ہیرو اور اہم اور اعلیٰ عہدے داروں کے چلنے کی ہے، وہ مسائل کو حل کرنے اور اپنی نیک نامی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خود اعتمادی، بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں کی بھی خصوصیت ہے۔

آہستگی سے چلنے والی عورت: 'نرم' کے لفظ سے ظاہر ہے کہ وہ پرسکون اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، خاندان، بچوں اور ازدواجی زندگی سے محبت کرتی ہے، اور ساتھ ہی لچک اور صبر کی خصوصیات رکھتی ہے۔

دوڑنے والی عورت: اس کے چلنے میں وسیع اور تیز قدم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی بہت زیادہ ہے، وہ جذباتی مسائل کو مثبت اور تعمیری طریقے سے حل کرنے میں اچھی ہے اور وہ پریشانی سے بھی چھٹکارا پا سکتی ہے۔

عورت جو بے ترتیبی سے چلتی ہے: جو چلتے ہوئے اخبار یا کتابیں پڑھنے کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس کی عدم تحفظ، تحفظ کی خواہش، کسی بھی چیز کے بارے میں فکر مند نہ ہونا، مضبوط خاندانی رشتوں کا لطف اٹھانا، اور مرد پر مکمل انحصار کرنے کا لطف اٹھانا اس کا ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ، ماڈلوں کا چلنا خواتین کی طرف سے استعمال ہونے والی سب سے مشہور جسمانی کشش میں سے ایک ہے اور یہ سب سے زیادہ عام ہے۔ اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ جو عورت اس طرح چلتی ہے وہ واقعی ایک پرکشش عورت ہے۔

یہ ہمیشہ سنتی ہوں کہ خوب صورت چہل قدمی صرف اونچی ایڑی والے جوتوں میں ہی ممکن ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اونچی ایڑی میں چلنے کی خوب صورتی ہے۔

جو اصولی طور پر مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جو خواتین انہیں پہنتی ہیں، وہ اپنی نقل و حرکت میں محدود رہتی ہیں اور انہیں ہمیشہ گرنے کا ڈر لگا رہتا ہے اور اسی ڈر سے میں اونچی ایڑی کے جوتے یا چپل نہیں پہنتی، کیوں کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کے پہننے سے پاوں پر کھچاو پڑتا ہے۔ میں نے کئی خواتین کو دیکھا ہے جو اونچی ایڑی کی جوتی یا چپل پہنتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ وہ کارٹون والے انداز میں چل رہی ہیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آ رہا ہے کہ دو پہر دو بجے میں کام سے واپس آ رہی تھی، میرے سامنے ایک خاتون اونچی ایڑی پہنے ہوئے چل رہی تھی، اچانک اور بغیر کسی پیشگی تنبیہ کے، وہ خاتون عجیب طرح سے الجھ کر گر پڑی۔ میں نے لوگوں کو اس کے ارد گرد بہت الجھن میں دیکھا، اور اس وقت مجھے لگا جیسے زمین پھٹ رہی ہو اور اس عورت کو نگل لے گی۔

کچھ عورتوں کی آواز آ رہی تھی، کوئی اسے سیدھا کرے، تبھی دو مردوں نے اس کے ہاتھ پکڑے اس کو سہارا دیا اور ایک نے اس کا تھیلا زمین سے اٹھایا۔ خاتون کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور واقعہ رمضان کا ہے، جب ہم روزے سے تھے۔ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں افطار کرنے جا رہی تھی، کسی نے مجھے دعوت دی اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

تاہم تاخیر کی وجہ سے میں جلدی میں تھی، اسی طرح سے کچھ اور لوگ بھی بھاگ رہے تھے، گویا اگر دیر ہوگئی تو شاید ہم مر جائیں گے؟ ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اچانک مجھے ایک بہت تیز آواز سنائی دی، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آخر وہ آواز کیا ہے۔ یہ شور کیسا ہے، میں نے لابی میں موجود تمام لوگوں کو ایک لڑکی کی طرف گھورتے ہوئے پایا جس کے منہ، نتھنے، ہونٹ اور دانت لابی کے شیشے کے دروازے سے ٹکرا کر ٹکڑے ہو گئے۔

میری نظر اس لڑکی کے اونچے اور پتلی ایڑی والی جوتے پر پڑی، جو اس نے پہن رکھی تھی، اس لڑکی نے اپنے چلنے کے انداز کا خیال رکھا، دروازے کے شیشے کو شاید نہیں دیکھا۔ سب لوگ دوسری طرف دیکھ رہے تھے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ اپنی ہنسی کو کیسے روکیں۔

سچ پوچھیے مجھے سپاہی کی طرح چلنا اچھا نہیں لگتا جو جب کسی فوجی مشن پر چل رہا ہوتا ہے اور اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا ہے، کسی چیز پر نہیں رکتا اور اس کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ مجھے سیاح کا چلنا پسند ہے جو آہستہ آہستہ چل رہا ہوتا ہے۔

دائیں بائیں دیکھتا ہے، اگر وہ کوئی عجیب منظر دیکھتا ہے، تو وہاں کھڑا ہو جاتا ہے اور اگر وہ کوئی عجیب چیز دیکھے تو اس کی تصویر کشی کرے، اور اگر وہ کسی قدیم آثار سے گزرے تو اس کی تاریخ کے بارے میں پوچھے، تاکہ وہ اس کی سیر سے لطف اندوز ہو اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام جو میں نے ذکر کیں، یہ صرف خواتین کے لیے ہیں، مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس طرح چلیں یا اس کی نقل کریں، کیوں کہ یہ نسوانیت فطری طور پر ودیعت کردہ ہے۔

قوانین اور اصول صرف کتابوں میں ہی ملیں گے

آئین کا لفظ ہمیں صرف سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول مشہور ہے "معاشرہ کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے ظلم پر نہیں"۔ اس ایک قول کے تناظر میں اس وقت پورے پاکستان کا نظام ملاحظہ کر لیجیے تو آپ کو حالات کی خرابی کا ادراک ہو جائے گا۔

"آئین ایک مقدس دستاویز ہے" ہم تقاریر میں نہ صرف اس فقرے کی اکثر گردان سنتے آئے ہیں بلکہ ہمیں نصاب میں بھی یہی تاثر دیا جاتا ہے کہ آئین کوئی ایسی دستاویز ہے جس کے تحت ملک میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے، ظالم کی بیخ کنی کی جاتی ہے، مساوات اور برابری کو عملی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے، ہر ادارہ اپنی حدود و قیود میں رہ کر کام کرتا ہے۔ مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ اسی مقدس دستاویز میں تحریر ضوابط کے تحت اپنا اپنا کام احسن طریقے سے کرتے ہیں۔

قائداعظم کے چودہ نکات ہوں ہو پھر قراردادِ مقاصد، آئینِ پاکستان ہو یا پھر وفاق اور اس کی اکائیوں کے حوالے سے اصول و ضوابط، درسی کتب میں تو تفصیلات ازبر کروائی جاتی ہیں لیکن عملی سطح پر ہمیں دور دور تک کوئی تبدیلی قیام پاکستان سے آج تک نظر نہیں آتی۔ ہمیں جو درسی کتب میں آئین ملا، اس میں اقتدار کا منبع عوام تھے۔ لیکن یہ درسی کتب میں ہی کہیں لکھا رہ گیا۔ اور آج حال یہ ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔

عوام پر سب سے بڑا ظلم ہی یہی ہے کہ آئین نے عوام کو جو حقوق دیے ہیں، اشرافیہ ان سے بھی انہیں محروم رکھتی ہے اور پھر آئین کی بالادستی کا نعرہ بھی لگاتی ہے۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے بعد سیاستدان اقتدار کی جنگ پھر جیسے چاہے لڑتے، لیکن یہاں جس کو موقع ملا اس نے عوام کیلیے مشکلات ہی پیدا کیں۔

موجودہ حالات کے تناظر میں آئین کا لفظ ہمیں صرف عدلیہ کی راہداریوں، ایوان کے دریچوں اور سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ ہے کہ انتخابات 90 دن میں کروائیں، آئین یہ کہتا ہے۔ الیکشن کمیشن کہتا ہے ہم نوے دن سے زیادہ میں کروائیں گے، یہ بھی آئین کہتا ہے۔ عدلیہ کہتی ہے ہم اپنا فیصلہ نافذ کروائیں گے، ہمیں آئینی اختیار ہے۔ پارلیمان کا دعویٰ ہے کہ ہم سپریم ادارہ ہیں، ہم پر مرضی کی رائے نہیں تھوپی جا سکتی، یہ ہمارا آئینی استحقاق ہے۔ فوج خاموش ہے، بقول شخصے کہ آئین یہی کہتا ہے۔ لیکن سیاستدان اس ادارے کی خاموشی کو بھی پسند نہیں کرتے اور ان کا بولنا بھی۔ کیوں کہ کچھ کو ان کی خاموشی گوارا ہے کچھ کو ان کا بولنا فائدہ مند ہے۔

ایک عام پاکستانی بھی سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا شاید بھول گیا ہے کہ کیا آئین پاکستان صرف اقتدار کی تقسیم کا فارمولہ ہے یا اس سے بڑھ کر ہے؟ ہم یہ سوال کرنا گوارا ہی نہیں کرتے کہ کیا آئین پاکستان کی دستاویز اس لیے مقدس ہے کہ اس میں عوام کو حقوق دیے گئے ہیں یا یہ مل کر بندر بانٹ کے اصول پر ملک کو کھانے کی وجہ سے مقدس دستاویز ہے۔

عوام بنیادی طور پر صرف نعرے لگانے اور وقتی طور پر پروٹوکول لینے پر ہی اکتفا کرتے ہیں (انتخابات کے دوران) ورنہ وہ اپنے سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا گوارا نہیں کرتے کہ آپ بے شک عدلیہ و انتظامیہ کے درمیان الیکشن الیکشن کی لڑائی لڑیں، لیکن آئین کے آرٹیکل 25 (الف) میں جو کہا گیا ہے کہ سولہ سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ریاست فراہم کرے گی، تو وہ ہمیں کب مہیا کی جائے گی؟ لیکن ہم سوال کرنے والی قوم ہی نہیں۔

اداروں کی لڑائی پر وہ ضرب المثل صادق آتی ہے کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں چیونٹی ماری جاتی ہے۔ ہم اپنی عقل سیاستدانوں کی حمایت میں گلے پھاڑنے تک ہی استعمال کرتے ہیں، ورنہ کم از کم ہم تمام اداروں سے اتنا سوال تو کرتے کہ جناب آپ سب آپس میں لڑ لیں لیکن آئین کے آرٹیکل 32 میں جو بلدیاتی اداروں کے فروغ کا وعدہ کیا گیا ہے، اس پر کیوں عمل درآمد نہیں کیا جاتا؟ اور یہی سیاسی جماعتیں ہی بلدیاتی نظام میں کیوں روڑے اٹکاتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ بلدیات میں کسی نہ کسی طرح غریب کی رسائی ممکن ہو جاتی ہے اور یہی اداروں کو اور سیاستدانوں کو گوارا نہیں؟ ہمیں صرف الیکشن کی کھینچا تانی میں الجھا دیا گیا ہے اور عوام بھی نہ تو سیاستدانوں اور نہ ہی اداروں سے یہ سوال کرنا چاہتے ہیں کہ آئین کی شق 37 میں تفصیل سے جو معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ بیان کیا گیا ہے، کیا اس کی جانب بھی ہمارے رہنما توجہ دے رہے ہیں۔ اس جانب توجہ دینا تو ہمارے رہنماوں کی سیاست ہی ختم کر دیتا ہے تو بھلا وہ کیوں توجہ دیں گے۔ بس انتخابات کروائیں، پرانے کھانے والوں کو نکالیں کہ نئے کھانے والوں کو موقع ملے۔ کوئی پانچ سال کھاتا ہے کوئی تین سال اور بس۔

پاکستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ ہمارے ہاں قراردادِ مقاصد ہو یا بابائے قوم کے اقوال زریں، آئین پاکستان ہو یا ادارہ جاتی قواعد و ضوابط، درسی کتب میں پڑھنے کو سب کچھ میسر ہے جب کہ عملی سطح پر اس کا دس فیصد بھی نظر نہیں آتا۔ آئین میں عوام کو کیا حقوق حاصل ہیں، فلاحی ریاست کے کیا خدوخال بیان کیے گئے ہیں، طاقت و اختیار کا اصل منبع کسے قرار دیا گیا ہے، عوامی طاقت کیا ہوتی ہے، عوام کے سامنے حاکمِ وقت کی اوقات کیا ہے، تعلیم، صحت اور دیگر خدمات عامہ کے شعبہ جات کیسے ریاست کی ذمے داری ہیں؟ ان تمام عوامل کو آئینِ پاکستان سے بھلا دیا گیا ہے اور آئین کی مقدس دستاویز کو صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کیلیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود عوام اپنی دھن میں مگن ہیں، بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور خود غرض سیاستدانوں کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں۔

تحریر۔۔۔۔۔شاہد کاظمی

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

غزہ میں بچوں پر حملوں کی یو این اراکین نے مذمت کی، امریکہ نے اسرائیل کا دفاع کیا، حماس پر الزام لگایا

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ (یو این) کی سلامتی کونسل کے اراکین کے درمیان، مسلح تنازعات میں بچوں سے متعلق اقوام متحدہ کی ایک حالیہ رپورٹ پر شدید نظریاتی ٹکراؤ دیکھنے ملا۔ بدھ کو ایک اجلاس میں متعدد رکن ممالک نے فلسطینی بچوں کے خلاف اسرائیلی مظالم کی سخت مذمت کی جبکہ امریکہ نے اسرائیل کا دفاع کرتے ہوئے سارا ملبہ حماس پر ڈال دیا۔ یو این میں کولمبیا کی سفیر اور رواں ماہ کیلئے سلامتی کونسل کی صدر لیونور زالاباٹا ٹوریس نے کہا کہ رپورٹ میں گزشتہ سال ریکارڈ کی گئی سنگین ترین خلاف ورزیوں کی سب سے زیادہ تعداد کیلئے "سرکاری افواج" کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے عالمی سطح پر سب سے زیادہ خلاف ورزیوں والے مقام کے طور پر غزہ کی نشان دہی کی، جہاں بیشتر خلاف ورزیاں اسرائیلی افواج سے منسوب ہیں۔ ٹوریس نے کہا کہ آزادانہ تحقیقات نے "آئی ڈی ایف (اسرائیلی دفاعی افواج) کی جانب سے بچوں کے خلاف دانستہ حملوں کے تشویش ناک پیٹرن" کو دستاویزی شکل دی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا، "کون سا مقصد یا کس قسم کا سکیورٹی عذر محض چند ماہ کے بچے یا معصوم بچے پر سرد مہری سے گولی چلانے کا جواز پیش کر سکتا ہے؟" ٹوریس نے کونسل پر "اسرائیل کی حکومت کے نسل کشی کے ارادے کو تسلیم کرنے" کیلئے زور دیا۔ پاکستان کے نائب سفیر عثمان جدون نے مقبوضہ فلسطینی علاقے میں ایک ہی سال کے اندر بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کے ۱۲ ہزار سے زائد واقعات پیش آنے کو "خوف ناک" قرار دیا۔ صومالیہ کے نائب سفیر محمد ربیع یوسف نے کہا کہ غزہ کے فلسطینی بچوں کا مستقبل "حقیقی اور علامتی دونوں معنوں میں ملبے تلے دفن کیا جا رہا ہے۔" چین کے سفیر فو کانگ نے غزہ، ہیٹی اور دیگر خطوں میں مجرموں کی فہرست سازی کو برقرار رکھنے کا خیر مقدم کیا اور زمینی سطح پر قریبی نگرانی پر زور دیا۔ روس کی نمائندہ ماریا زابولوٹسکایا نے کہا کہ غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارہ مسلسل تیسرے سال بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کی "خوفناک" عالمی رینکنگ میں سرفہرست رہے ہیں۔ انہوں نے الگ سے رپورٹ پر یہ الزام بھی لگایا کہ یہ یوکرینی افواج کی جانب سے روسی بچوں کے خلاف مبینہ خلاف ورزیوں کی عکاسی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس موقع پر امریکہ کی جانب سے موجود متبادل نمائندہ جینیفر لوسیٹا نے اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرنے سے گریز کیا۔ اس کے بجائے۔

عالمی سطح پر جنگوں اور قدرتی آفات سے کروڑوں بچوں کی تعلیم متاثر: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): بحران زدہ علاقوں میں فروغ تعلیم کے اقوام متحدہ کے زیر اہتمام قائم کردہ عالمی فنڈ 'ایجوکیشن کین ناٹ ویٹ' (ای سی ڈبلیو) نے بتایا ہے کہ دنیا بھر میں تنازعات، جبری نقل مکانی اور موسمیاتی آفات کے باعث ۲۵/ کروڑ ۸۰/ لاکھ بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ بحرانوں میں بچوں کے تعلیمی نقصان کے موضوع پر فنڈ کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں لاکھوں بچوں کے کئی تعلیمی سال ضائع ہو سکتے ہیں اور ان کے مستقبل کے مواقع کو بھی شدید نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ یہ رپورٹ دنیا کی انتہائی غیر محفوظ اور بحران زدہ آبادیوں میں بڑھتے ہوئے تعلیمی بحران کی جامع تصویر پیش کرتی ہے جس کے مطابق، متاثرہ بچوں میں سے تقریباً ۹/ کروڑ ۳۰/ لاکھ بچے سرے سے اسکول نہیں جاتے۔ مزید لاکھوں بچے ایسے مشکل حالات میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو ان کی تعلیمی ترقی کو متاثر کرتے ہیں اور بالآخر ان کے اسکول چھوڑنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ بہت سے بچوں کے لئے اب صرف کمرہ جماعت میں موجودگی اس بات کی ضمانت نہیں کہ انہیں واقعی معیاری تعلیم مل رہی ہے۔ ای سی ڈبلیو کے ایک جائزے سے پتہ چلا ہے کہ انتہائی سنگین بحرانوں کا شکار ۲۰/ علاقوں میں رہنے والے ۱۸/ کروڑ ۲۰/ لاکھ بچوں میں سے ۷/ کروڑ ۴۰/ لاکھ اسکول سے باہر ہیں۔

زیلنسکی نے روسی تنصیبات کے خلاف حملوں کا حکم دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ انہوں نے یوکرین کی انٹیلی جنس اور فوج کو چار سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ میں استعمال ہونے والی روسی تنصیبات کے خلاف پیشگی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بدھ کے روز اپنے ایک ویڈیو خطاب میں زیلنسکی نے بتایا کہ انہوں نے دن کے آغاز میں ڈیفنس انٹیلیجنس کے سربراہ اولیہ ایواش چینکو سے ایک بریفنگ لی، جس میں یوکرین کی توانائی کی تنصیبات پر ہونے والے حملے بھی شامل تھے۔ یوکرینی رہنما نے دعویٰ کیا کہ ملک کے انٹیلیجنس اداروں کو روس کی کچھ ایسی دستاویزات ملی ہیں جن کے مطابق ماسکو نے ان حملوں کو شدید درد کے ساتھ محسوس کیا ہے۔ اس تناظر میں یوکرین کی جانب سے محاذ سے ۱۲۰۰/ کلومیٹر سے زیادہ دوری پر موجود اہداف سمیت متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زیلنسکی نے بتایا کہ روسی فوج کے مواصلاتی مراکز کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ یوکرینی لیڈر نے کہا کہ میں نے اپنے انٹیلی جنس اداروں اور فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان تنصیبات کے خلاف پیشگی اقدامات کریں جنہیں روسی جنگ کو تیز کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ زیلنسکی نے دعویٰ کیا کہ ماسکو اس وقت اپنے فضائی دفاعی اثاثوں کا ایک حصہ روسی دارالحکومت کی طرف منتقل کر رہا ہے۔ زیلنسکی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ روس کے ۶۰/ سے زائد علاقوں میں ایندھن کی قلت پیدا ہو چکی ہے۔ روسی آئل ریفائنریوں پر یوکرین کے حالیہ ڈرون حملوں کے بعد، متعدد تنصیبات نے مرمت اور دیکھ بھال کے کاموں کی وجہ سے اپنی سرگرمیاں معطل کر دی ہیں اس صورتحال نے ماسکو کو مجبور کیا ہے کہ وہ ملکی ایندھن کی مارکیٹ کو مستحکم کرنے کے مقصد سے وقتاً فوقتاً پابندیاں نافذ کرے۔

لبنان اسرائیل مذاکرات کا 5/واں دور، جنگ بندی اور انخلا پر بات چیت

نئی دہلی (ایم این این): لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں کمی اور طویل مدتی سکیورٹی و سیاسی مفاہمت کی کوششوں کے تحت دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا پانچواں دور واشنگٹن میں شروع ہو گیا، تاہم اسرائیلی انخلا اور حزب اللہ کے ہتھیاروں سے متعلق اختلافات بدستور برقرار ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مذاکرات میں دونوں ممالک کے حکام امریکی سرپرستی میں شریک ہیں، جبکہ واشنگٹن جنوبی لبنان میں مستقل استحکام اور سکیورٹی انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے مندوب نے مذاکرات کو نتیجہ خیز قرار دیا ہے۔ امریکی ذرائع کے مطابق مذاکرات کے پانچویں دور کے دوسرے روز کا ماحول پہلے دن کے مقابلے میں زیادہ مثبت رہا اور جنگ بندی، اسرائیلی انخلا اور مجوزہ لبنان میں مکمل جنگ بندی، اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا اور اس کے لیے واضح ٹائم فریم کے مطالبے پر قائم ہے۔ دوسری جانب مذاکرات میں ممکنہ مفاہمتوں پر عمل درآمد کے لیے نگرانی اور انخلا کے عملی مراحل تک پہنچ چکی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق لبنانی فوج کو نئے سکیورٹی انتظامات نافذ کرنے کے لئے حکومتی حمایت حاصل ہے اور واشنگٹن لبنانی فوج کو ان علاقوں کی سکیورٹی سنبھالنے کیلئے مرکزی ادارہ تصور کرتا ہے جہاں سے اسرائیلی افواج مستقبل میں انخلا کر سکتی ہیں۔ اس سے قبل لبنانی صدر جوزف عون نے واضح کیا تھا کہ لبنان اپنی سرزمین سے ہر قسم کی غیر ملکی فوجی موجودگی کے خاتمے اور مکمل خودمختاری کی بحالی سے کم کسی حل کو قبول نہیں کرے گا۔

انٹر ریلویے

ای-ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر- چیف فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 13.07.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل روز میں ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	بولی شروع کرنے کی تاریخ	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	پیکٹ سسٹم	ٹنڈر سیکشن	ٹنڈر قسم
13.07.2026 کو 15:00 بجے	29.06.2026	19.06.2026	ایکل پیکٹ سسٹم	کام	اوپن

ٹنڈر کی تفصیل	ٹنڈر نمبر تاریخ	نمبر شمار
ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر/فیروزپور کے ماتحت جالندھر سٹی - فیروزپور سیکشن پر Km90.15 سے Km108 (SL) تک، جالندھر سٹی -فیروزپور TRR(P)-17.850 Tkm- اور لدھیانہ -فیروزپور TRR(P)-14.100 Tkm کا کام اور لدھیانہ -فیروزپور سیکشن پر Km89 سے Km102.1(SL) تک الگ-الگ جگہوں پر کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی فیروزپور ڈویژن میں الگ-الگ جگہوں پر 31.95KM TFR اور 709.177 TKM TFR کا کام بھی کیا جائے گا۔	42-2026-27 DEN-HQ-FZR	1
ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر/فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں ٹائپ پلان نمبر NHHQ 0-97/2017/R1 کے مطابق فیروزپور ڈویشن کے نان-انٹر لاک لیول کراسنگ گیٹس (TVU 10,000 اور 20,000 کے درمیان) پر گیٹ سگر لنگ کے لئے 18 لیول کراسنگ پر ریلیے ہٹ کا بندوبست۔	43-2026-27 DEN-HQ-FZR	2
ڈویژنل انجینئر-ہیڈ کوارٹر/فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں ٹائپ پلان نمبر HQ/01/02-2017/R-1 کے مطابق فیروزپور ڈویژن کے نان-انٹر لاک لیول کراسنگ گیٹس (TVU 10,000 اور 20,000 کے درمیان) پر گیٹ سگر لنگ کے لئے 18 لیول کراسنگ پر ریلیے ہٹ کا بندوبست۔	44-2026-27 DEN-HQ-FZR	3

نمبر شمار	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1	36065853.45	721300.00	60 دن	12 ماہ
2	23425123.05	468500.00	60 دن	12 ماہ
3	32688725.44	653800.00	60 دن	12 ماہ

1: جنرل نوعیت کا کام:- " CTR/TRR/TFR/TTR جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، ڈیپ اسکریننگ، ٹریک کا ڈسٹر بسنگ، اور ٹریک منٹننس مشینوں (جیسے ٹمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکرینگ/ ریگولیٹنگ مشین) کے لئے پری اور پوسٹ کام شامل ہیں، ساتھ ہی T-28 سے TTR کا کام شامل ہے۔"

2: جنرل نوعیت کا کام:- "پری-کاسٹ PSC/RCC پینل سے بنا کوئی بھی اسٹرکچرل کام۔"

3: جنرل نوعیت کا کام:- "عمارت/رہائش کی تعمیر۔"

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نمبر: Date:24.06.2026 42,43 & 44-2026-27-DEN-HQ-FZR
2190/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل: سابق آرمی چیف گاڈی آئزن کوٹ مقبولیت میں نیتن یاہو سے آگے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے سابق آرمی چیف اور حزب اختلاف کے لیڈر گاڈی آئزن کوٹ بدھ کو شائع ہونے والے ایک نئے اسرائیلی رائے عامہ کے جائزے میں وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے آگے نکل گئے ہیں، جبکہ سروے میں اپوزیشن کی دیگر نمایاں شخصیات یائر لیپڈ اور نفتالی بینیٹ کی مقبولیت میں کمی بھی سامنے آئی ہے۔ اسرائیل کے چینل ۱۳/ کی جانب سے نشر کیے گئے سروے کے مطابق ۴۳/ فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ گاڈی آئزن کوٹ وزیر اعظم کے عہدے کیلئے بہتر انتخاب ہیں، جبکہ ۳۹/ فیصد نے بنجامن نیتن یاہو کی حمایت کی۔ اسی سروے میں آئزن کوٹ نے نفتالی بینیٹ کو بھی واضح برتری سے پیچھے چھوڑ دیا۔ ۴۲/ فیصد شرکاء نے آئزن کوٹ کو وزیر اعظم کے طور پر بہتر قرار دیا، جبکہ صرف ۳۱/ فیصد نے بینیٹ کی حمایت کی۔ دوسری جانب نیتن یاہو نے بھی بینیٹ پر معمولی برتری حاصل کرتے ہوئے ۴۴/ فیصد کے مقابلے میں ۴۱/ فیصد حمایت حاصل کی۔ پارلیمانی انتخابات کی صورت حال کے حوالے سے سروے میں اندازہ لگایا گیا کہ اگر آج انتخابات منعقد ہوں تو نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی ۱۲۰/ رکنی کنیسٹ میں ۲۳/ نشستیں حاصل کرے گی، جبکہ گاڈی آئزن کوٹ کی اپوزیشن یاشار پارٹی ۲۰/ نشستیں جیتنے میں کامیاب ہو گی۔ سروے میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ یائر لیپڈ اور نفتالی بینیٹ کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد کی حمایت میں مزید کمی آئی ہے، اور انہیں صرف ۱۵/ نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر نیتن یاہو کے حکمران اتحاد کو ۱۲۰/ رکنی کنیسٹ میں ۵۷/ نشستیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ اپوزیشن جماعتوں کو ۵۳/ نشستیں حاصل ہونے کا امکان ہے۔ اسرائیل کے فلسطینی شہریوں کی نمائندگی کرنے والی جماعتوں کے حصے میں ۱۰/ نشستیں آنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ چینل ۱۳/ نے سروے کی تاریخ، نمونے کے حجم (Sample Size) یا ممکنہ غلطی کے مارجن (Margin of Error) کی تفصیلات جاری نہیں کیں۔ تاہم، چینل کے مطابق سروے کی نگرانی محققین کی ایک ٹیم نے کی، جس میں شموئل روزنر، یوزیف مکلاڈا، ڈاکٹر ایریل آیالون، ڈوری ڈرور اور پروفیسر ڈیوڈ سٹیبر گ شامل تھے۔ یہ نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں

ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ امن بورڈ پر فلسطینی ریاست کے قیام کے امکان کو کچلنے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): ڈراپ سائٹ نیوز کو حاصل دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا غزہ کے لیے امن بورڈ فلسطینیوں کے حق خودارادیت اور فلسطینی ریاست کے قیام کے امکان کو کچلنے اور "فلسطینی ہتھیار ڈالنے" پر مجبور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ دستاویز فلسطینی مذاکرات کار اور ٹرمپ کے امن بورڈ کے درمیان مذاکرات کے تازہ ترین دور سے متعلق ہے۔ پہلی دستاویز پندرہ نکاتی روڈ میپ پر فلسطین کی طرف سے شیئر کردہ ترامیم کا مکمل متن ہے، جبکہ دوسری ٹرمپ بورڈ کے ڈائریکٹر، سابق بلغاریائی سفارت کار نکولائی ملادینوف کا گزشتہ ہفتے جاری کردہ جواب ہے۔ یہ دونوں ورژن مل کر اس بات کی جھلک پیش کرتے ہیں کہ کس طرح ٹرمپ کا امن بورڈ پندرہ نکاتی "روڈ میپ" کے ذریعے فلسطینیوں کے حق خودارادیت کو ختم کرنے کی راہیں ڈھونڈ رہا ہے۔ فلسطینی مسودے میں کہا گیا ہے کہ "مزاحمت اپنے ہتھیار ایک ایسے عمل میں جمع کرائے گی۔

عزم کی مثال: وہیل چیئر پر حاجی زین اقبال نائک کے سفر حج کی کہانی انہی کی زبانی

نئی دہلی (ایم این این): اللہ رب العزت کے بیکراں فضل و کرم اور خصوصی عنایتوں پر دل شکر سے لبریز ہے کہ اس نے مجھے اپنے مقدس گھر کی حاضری اور فریضہ حج کی ادائیگی کی سعادت عطا فرمائی۔ اس نے مجھے بیت اللہ کے دیدار، روضۂ رسولؐ کی حاضری اور حج جیسی عظیم عبادت کی توفیق عطا فرمائی۔ ایک وہیل چیئر استعمال کرنے والے حاجی کے طور پر یہ سفر میرے لئے ایک منفرد اور یادگار تجربہ ثابت ہوا۔ میں اپنے والدین کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے نہ صرف اپنی دعاؤں سے میری حوصلہ افزائی کی بلکہ پورے سفر حج میں میرے ساتھ رہ کر میری عملی مدد بھی کی۔ میرے والدین نے میرے ساتھ حج ادا کیا اور ہر مرحلے پر میرا سہارا بنے رہے۔ اللہ کے فضل کے بعد ان کی دعاؤں، محبت اور تعاون نے اس سفر کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ برسوں سے میرے دل میں بیت اللہ کی حاضری کی آرزو تھی جو اللہ نے اپنے فضل سے پوری فرمائی۔ مکہ مکرمہ پہنچ کر جب پہلی مرتبہ خانہ کعبہ پر نظر پڑی تو دل جذبات سے بھر گیا اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ وہ لمحہ میری زندگی کے خوبصورت ترین اور دل کو خدا کی محبت سے بھر دینے والے لمحات میں سے ایک تھا۔ سعودی عرب کی حکومت کی جانب سے حجاج کرام کے لیے فراہم کی گئی سہولیات واقعی قابل تعریف ہیں۔ خصوصاً وہیل چیئر استعمال کرنے والے اور خصوصی ضرورتوں کے حامل حجاج کے لیے بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔ معذور حجاج کیلئے مسجد الحرام میں خصوصی راستے، لفٹ، برقی گاڑیاں اور رضاکاروں کی خدمات نے عبادات کی ادائیگی کو کافی آسان بنا دیا۔ میرے سفر کی ایک اہم خصوصیت جدید الیکٹرک وہیل چیئر تھی، جو میرے لیے بڑی سہولت ثابت ہوئی۔ اس سہولت کی بدولت مجھے حج کے بیشتر ارکان خود ادا کرنے کا موقع ملا۔ منیٰ، عرفات، مزدلفہ اور جمرات کے مراحل میں میں اپنی الیکٹرک وہیل چیئر کے ذریعے خود حرکت کر سکا اور عبادات میں بھرپور انداز سے شریک رہا۔ اس سے مجھے اعتماد اور روحانی اطمینان حاصل ہوا۔ میرے سفر حج کی کامیابی میں علوی ٹورز اینڈ ٹریولز کا کردار انتہائی اہم رہا۔

نیٹو مخالف ٹرمپ اگلے ماہ اسکے اجلاس میں شریک ہونگے!

نئی دہلی (ایم این این): اگلے ماہ ۷-۸/ جولائی کو ترکی میں نیٹو ممالک کا سربراہی اجلاس منعقد ہو گا۔ جس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی شرکت کا اعلان کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وہ نیٹو کے بڑے مخالف ہیں اور حالیہ دنوں میں اس پر شدید تنقید کر چکے ہیں۔ امریکی صدر نے اس تعلق سے بیان دیا ہے کہ ''میں ترکی کے صدر رجب طیب اردوگان کی بہت عزت کرتا ہوں، ترکی نیٹو کا رکن ہے، اس لئے میں انقرہ اجلاس میں جا رہا ہوں۔'' قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ترکی کو ۵۰/۷ ملین ڈالر مالیت کے ایف ۱۱۰/ جیٹ انجن فروخت کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، انتظامیہ نے جنرل الیکٹرک کے تیار کردہ ان انجنوں کی فروخت جاری رکھنے کے اپنے ارادے سے کانگریس کو آگاہ کر دیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مگر آج دور تبدیل ہو چکا ہے

تحریر....
مبشرہ خالد

آج ہم جدید ٹیکنالوجی کے دور میں جی رہے ہیں اور ہمیں ٹیکنالوجی نے کچھ اس طرح سے زیر کیا ہے کہ آج کل کہا جاتا ہے کہ "آج کل بچوں کی تربیت والدین سے زیادہ ٹی وی اور انٹرنیٹ کررہے ہیں...!"

اگر ہم **1990**ء کی دہائی کی بات کریں، تو بچے عینک والا جن، ٹوم اینڈ جیری، ننجا ٹرٹلز، کھل جا سم سم وغیرہ دیکھتے تھے، جنھیں مخصوص اوقات میں دیکھا جاتا تھا اور اس کے بعد سائیکل چلانا، کرکٹ، چھپن چھپائی، پکڑم پکڑائی، کھوکھو، برف پانی وغیرہ جیسے جسمانی کھیل کھیلے جاتے تھے۔

اس کے بعد باقاعدہ اپنے اماں ابا کے ساتھ بھی بیٹھا جاتا تھا اور سونے سے پہلے رسائل پڑھے جاتے یا کتب بینی کر کے سویا جاتا تھا۔ اس قسم کے اوقات کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ جسمانی اور دماغی دونوں طور پر بچے صحت مند رہتے تھے۔ بچوں کے ساتھ مائیں بھی اپنی صحت کا خیال رکھتی اور ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دیتی تھیں کہ ان سے کوئی ایسی بھول چوک نہ ہو جو کل کو ان کی شخصیت کی بربادی کا سبب بنے۔

مگر آج دور تبدیل ہو چکا ہے۔ 'سوشل میڈیا' کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی خصوصی توجہ ہوتی ہے کہ فون پر بھی گفت وشنید جاری وساری رہے اور پھر ایسے میں وہ عمل سرزد ہو جاتے ہیں، جو بچوں کی شخصیت میں ٹوٹ پھوٹ کا سبب بنتے ہیں۔

اکثر فون پر بات کرتے ہوئے ایک دوسرے کی برائیاں شروع کر دی جاتی ہیں اور پھر جس کی برائی کی گئی ہو اس کا سامنا بچے سے ہو جائے اور بچہ آپ کی کہی ہوئی بات دہرا دے تو آپ شرمندہ ہوتی ہیں، حتیٰ کہ اس میں آپ کا قصور ہے یا بچے کا اس کا فیصلہ آپ خود کریں؟ اس طرح یوں بھی ہوتا ہے کہ آپ کی بہن کا فون آیا اور آپ بات نہیں کرنا چاہتیں تو آپ کہیں گی "جاؤ کہہ دو امی سو رہی ہیں۔"

ایسے میں وہ بچہ مخمصے کا شکار ہو جاتا ہے کہ کیا جھوٹ بولنا غلط ہے یا صحیح؟ اور پھر جب وہ آپ سے جھوٹ بولتا ہے، تو آپ غصے کا اظہار کرتی ہیں، مگر کیا آپ نے سوچا ہے اسے جھوٹ بولنا دراصل کس نے سکھایا؟ وہی جو کہتے ہیں کہ کہنے سے زیادہ آپ کے عمل سے اثر ہوتا ہے۔

اسی طرح کوئی عمل کرتے ہوئے یہ بات سوچی جاتی ہے کہ ابھی تو بچے کھیل رہے ہیں یا پھر مصروف ہیں، تو یہ ہمارے کسی عمل یا پھر بات پر کہاں غور کریں گے؟ اور یہی بات سوچ کر مائیں بچوں کے سامنے ایسی فلمیں اور ڈرامے وغیرہ دیکھ لیتی ہیں اور اس وقت ان کی سوچ یہی ہوتی ہیں کہ ان کے بچے چھوٹے ہیں اور کچھ بھی سمجھنے سے قاصر ہیں، مگر ایسا ہوتا نہیں ہے۔

بے شک وہ بچے اس ڈرامے میں ہونے والی سازشیں نہیں سمجھ سکتے، مگر وہ اس میں استعمال ہونے والی زبان ضرور سن سکتے ہیں اور پھر وہ اسی زبان کا استعمال اسکول اور دیگر جگہوں پر کرتے ہیں، تو پھر ماؤں کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے، حتیٰ کہ سوچا جائے، تو غلطی کس کی ہے آپ کی یا پھر بچے کی؟ جو یہ سوچتی ہیں کہ کیا ہوا اگر انھوں نے کوئی پروگرام جو بچوں کی عمر سے مطابقت نہیں رکھتا، ان کے سامنے دیکھ لیا، تو اس سے بچوں کی ذات اور شخصیت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

فرق تو بہت پڑتا ہے، یہ ذمہ داری تو ماؤں پر عائد ہوتی ہیں کہ بے شک فون پر بات کر کے یہ جواب دے دیں کہ میں فی الحال سونے جا رہی ہوں اور بچے کو جھوٹ بولنے پر مجبور نہ کریں۔ بچوں کے سامنے کسی پر نکتہ چینی کرنے سے گریز کریں، میڈیا میں موجود وہ مواد دیکھنے سے گریز کریں جو بچوں سے مطابقت نہ رکھتا ہو اور ان کی شخصیت کو بگاڑنے کا باعث بنے۔

آج کے دور میں بچوں کی پرورش ایک انتہائی حساس معاملہ ہوگیا ہے، آج کل اس بات کی زیادہ ضرورت ہوگئی کہ والدین اپنی بول چال، انداز، گفتگو، فعل سب کی طرف توجہ دے اور دھیان سے سر انجام دیں اور ٹی وی اور انٹرنیٹ سے زیادہ ان کی پرورش خود کریں، کیوں کہ آج کل اس بات کی ضرورت نہیں کہ بیٹھا جائے اور بچے کو سمجھایا جائے اور پھر وہ سیکھے، آج تو جو آپ کریں گے، کہیں گے، بچہ وہی سیکھے سمجھے اور کہے گا، کیوں کہ بچے تو پھر آپ ہی کے ہیں، بلندی اور پستی دونوں ہی آج آپ کے ہاتھ میں ہیں۔

غلط رویے بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں

تحریر.....
سمیرا انور

نیا ماحول، نئے لوگ، نئے رسم و رواج سے لپٹے گھرانے میں بیاہ کر کے جب کوئی لڑکی آتی ہے، تو اس کے لیے اس نئے ماحول میں رچ بس جانا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ماں باپ کے گھر سونے جاگنے کی روٹین اور تھی، صبح جلدی اٹھ جاتے ہوں گے یا دیر سے اٹھ کر ناشتے کا رواج ہوگا اور یہاں سسرال میں ہو سکتا ہے، صبح فجر کی اذان کے ساتھ سب اٹھ جاتے ہوں یا ہو سکتا ہے گیارہ، بارہ بجے ناشتا کرتے ہوں۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ کسی گھر میں نئے آنے والے فرد کو زیادہ پریشان کن صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر وہ خود کچھ تبدیل کرنے کی کوشش کرے، تب مسئلے پیدا ہوتے ہیں، اگر کچھ نہ تبدیل کرے، تب بھی یہی سمجھا جاتا کہ اسے گھر سنبھالنا نہیں آتا، اسے کسی کام میں دل چسپی ہی نہیں ہے۔

یہ کچھ کرنا ہی نہیں چاہتی۔ ہر جگہ ایسا بھی نہیں ہوتا، جو بہت خود اعتماد خواتین ہوتی ہیں یا جو آتے ہی شوہر کی پسندیدہ ہو جاتی ہیں، انھیں کچھ کم پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہر حال دونوں پارٹیوں کے درمیان افہام و تفہیم اسی صورت پیدا ہوگا، جب دونوں ایک دوسرے کو سمجھیں گے کچھ وقت دیں گے۔ یعنی سسرالی رشتے داروں کو چاہیے کہ نئی آنے والی بہو کو کچھ وقت دیں نہ کہ آتے ساتھ ہی اس پر 'افسری' جھاڑنا شروع کر دیں اور بہو کو بھی چاہیے کہ خاموشی سے سسرال کے طور طریقے سیکھے اور ان کے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔

یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ گھر میں قدم رکھنے والے نئے فرد کو سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر فن مولا ہوگا۔ جلدی جلدی ہر کام کرنے کا عادی ہوگا اور ہر وقت دوسروں کے لیے دروازے پر کھڑا ہوگا۔ کبھی سوچا ہے کہ وہ بھی ہمارے جیسا انسان ہے اس کی طبیعت بھی خراب ہو سکتی ہے اس کے بھی آپ کی طرح ماں باپ ہیں جن سے ملنے کے لیے اس کا دل بھی بے تاب ہو سکتا ہے۔ یہ ہر سسرال کی کہانی نہیں ہے، کہیں بہت الٹ بھی ہوتا ہے۔ بہت چاؤ سے بہو لاتے ہیں اور وہ اگلے روز ہی سے الگ ہونے کا مطالبہ کرنے لگتی ہے، نئے نئے خرچ نکال کر سامنے رکھ دیتی ہے۔

دونوں صورت حال سے نمٹنے کے لیے گھر کے بزرگ سامنے آئیں اور ایک دوسرے کو سمجھائیں کہ گھر کے نئے فرد کو کچھ وقت دیں اس کی غلطیوں پر اسے سمجھائیں نہ کہ طنز کے تیر چلائیں۔ کچھ غلط ہو جائے تو اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں اور علاحدگی میں سمجھائیں نہ کہ سب کے سامنے بے عزت کریں۔ بہو، ساس، نند کی ان بن یا چپقلش تقریباً ہر گھر میں ہی چلتی ہے، مگر اسے مثبت رخ دیں۔ گھر کا امن قائم رکھنے کے لیے بھی برابر کی کوشش کریں۔

بہو کو بلا وجہ تنقید کا نشانہ نہ بنائیں اور نہ ہر آنے والے کے سامنے اس کی برائیاں کریں۔ بہو کو بھی چاہیے کہ سسرال والے اسے عزت دے رہے ہیں، تو اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے، بلکہ ان کا احترام کرتے ہوئے ہر معاملے میں ان کا ساتھ دے۔ شوہر کی ذمہ داریوں میں ساتھ دے۔ گھر کے سب افراد مل کر ایک نئے فرد کو اپنے رسم و رواج کے مطابق ڈھال سکتے ہیں، بس تھوڑا سا وقت دیں اور

انتظار کریں کہ بہت جلد سب روزمرہ کاموں کی سرگرمیاں سیکھ جائیں گے۔ تھوڑا صبر اور برداشت ہی تو چاہیے، جو آپ کے گھر کے ماحول کو منفی اثرات سے بچا کر مثبت رخ دے سکتی ہے۔

ایسا نہ ہو کہ نندیں آئیں اور اپنی راج دھانی چلاتے ہوئے سب کچھ الٹ پلٹ کرنے کی کوشش کریں۔ یہ گھر کے بزرگوں کو چاہیے کہ وہ خود اپنے مسئلے حل کریں، نہ کہ بیٹیوں کو بولنے کی عادت ڈالیں، یہیں سے صورت حال خراب ہوتی ہے جب بڑی چھوٹی نندیں ماں باپ کے گھر حکمرانی کرنے چلی آتی ہیں، تو بات بننے کی بہ جائے بگڑتی چلی جاتی ہے، اس لیے کوشش کیجیے کہ معاملہ بیٹیوں تک پہنچنے ہی نہ دیا جائے، بلکہ ساس سسر ہی مل بیٹھ کر رفع دفع کرلیں۔

یہ بات درست ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، اس لیے مان لیجیے کہ ہر جگہ بہو ہی مظلوم نہیں ہوتی، بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں بہو لانے کی خوشی میں ساس پھولے نہیں سماتیں، وہیں بہوئیں آ کر گھر کا سکون خراب کر دیتی ہیں۔ لاڈ محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں اور شوہر کی محبت کی رتی بھر پرواہ نہیں کرتی۔ بس تھوڑا صبر کریں، دیل دیکھیں اور تیل کی دھار دیکھیں۔ وقت اور حالات بہت کچھ سکھا دیتے ہیں۔

غلط رویے بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں اور کسی دوسری صورت میں سبھی کے کس بل نکل جاتے ہیں اس لیے بس اپنے دل کو سمجھائیں اور ساری چیزیں اللہ پر چھوڑ دیں، اگر آپ بہو ہیں یا ساس ہیں، تو اپنے حصے کا مثبت کام کر کے باقی معاملات رب پر چھوڑ کر بدلہ لینے کا خیال ذہن سے نکال دیجیے۔ اس کے ساتھ اپنی منفی سوچوں کو مثبت رخ دینے کی کوشش کیجیے، تاکہ آپ کا ضمیر مطمئن اور پُرسکون ہو اور آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں۔

بدلے یا انتقام کا جذبہ نہ ہونے کا مقصد اپنی زندگی کا سکون برقرار رکھنا ہے۔ زندگی بہت کم ہے اور سکھ کے لمحے اس سے بھی کم۔ اس لیے یہ سوچ کر کہ آپ کیوں کسی منفی سرگرمی میں اپنا وقت لگائیں، اپنے آپ کو اس سوچ سے الگ کرلیں۔

اکثر ہم انتقام خود کو اونچا دکھانے کے لیے دیتے ہیں اور مخالف کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ آپ اس سے زیادہ زور آور ہیں، اس لیے شکست اسی کو ہوگی، ممکن ہے کہ اس مسابقت میں آپ جیت بھی جائیں، لیکن اس کے بدلے میں آپ کا جتنا وقت ضایع ہوگا وہ کبھی نہیں مل سکے گا، جب کہ اگر آپ انتقام لینے سے گریز کا طریق اپنائیں گی تو بہت ممکن ہے کہ دوسرا فریق خود شرمندہ ہو یا ایک وقت کے بعد اسے ندامت ہو جائے۔

وطن سرینگر

تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زور علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔ علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچاننے سے قاصر ہے۔ کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہو سکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔ زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کر سکتی ہے۔ خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب و ثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشوونما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو وہ ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم و فن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام و کمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم و فضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق و تدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔' عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔ دونوں معاشرے کا لازم و ملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔ اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔ جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد و عورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تا کہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔ اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تا کہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔ لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

سلیم فراز کا مجموعہ عرش اتارے، کیا ہم ادب کے سامنے جواب دہ ہیں؟

تجزیہ ۔۔۔۔۔ رشیدہ منصوری۔۔ ہوڑہ

ژاں پال سارتر نے کہا ہے کہ، اگر ہم نے لکھنے کا پیشہ اختیار کرلیا ہے تو ہم میں سے ہر ایک شخص ادب کے سامنے جواب دہ ہے، ایسے ہی ہم شاعری اور تنقید جیسی اصناف اور اسلوب کے آگے بھی جواب دہ ہیں۔ ہمیں اپنے حرفوں کا حساب خود اور ان حرفوں کو بھی دینا چاہیے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے۔ چاہے ہم کسی کے فن پہ بھی بات کریں تو پہلے خود کو خود کے سامنے اور اپنے لکھے حرفوں کے سامنے جواب دہ ہونا ہے سماجی اور ادبی ہر سطح کی دوسروں کی تعریف تنقید یا تذکرے کو اسی نگاہ سے دیکھنا ہوگا۔۔۔ ہم لفظوں کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔۔۔ اور ہمیں خود سے انصاف کرنا اور احتساب بھی کرنا ہے۔۔۔

عرش اتارے سلیم سرفراز کا شعری مجموعہ ہے۔ جو **2023** میں روشنان مطبع دہلی سے شائع ہوا۔ عرش اتارے کے انتساب میں شامل توصیفی مضامین پروفیسر ارشد عبدالحمید اور پروفیسر عاصم شبلی کے قلم سے حیطہ ▯ تحریر میں آئے ہیں۔ ہر دو علمی اور ادبی شخصیات اردو ادب کے بڑے نام ہیں۔ سلیم سرفراز کے اس سے پہلے تین افسانوی ایک افسانچوں اور ایک شعری مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔ عرش اتارے ان کا اسی سال شائع ہونے والا شعری مجموعہ ہے۔

دیباچہ نگار پروفیسر ارشد عبدالحمید سلیم سرفراز کی غزل گوئی پر اپنی رائے دیتے ہوئے ان کے اشعار کو جاں لیوا کہتے ہوئے شعری انتخاب بھی شامل کرتے ہیں۔ اور اطلاعی اور یکجائی کے تلازمے کا حوالہ دے کر اسے فن کا نمونہ قرار دیتے ہیں۔

کل شہر رفتگاں کے سفر پر گیا تھا میں
اچھا لگا یہ تھوڑی سی نقاہت سی ہوگئی ہے

دوسرا شعر دست درازی یزید پر ہے، بیعت کے ہونے نہ ہونے کی کیفیت کا شعر ہے۔ لیکن مقالہ نگار کے نزدیک یہ بھی جاں لیوا شعر ہے۔ یا اس کے قریب ہے۔ ویسے ایسے قاتلانہ اشعار پر تو مقدمہ بنتا ہے۔۔

پروفیسر عبدالحمید نے بھی سلیم سرفراز کی جس غزل کے ہر شعر کو صرف اشل قرار دیا اور مطلع پہ بار کر تحریر میں داد دی۔ ایسی جاں وارنٹ والی داد مروت یا ماحول بن جانے کی وجہ سے مشاعرے میں تو دی جا سکتی ہے۔ لیکن علمی نقد اور فن پارے کی پرکھ میں یہ مبالغے کام نہیں دیتے۔ کسی کتاب کے دیباچے کے لیے تو سنجیدہ علمی مقدمہ اور تنقیدی مضمون ہونا چاہیے تھا۔ سلیم سرفراز کے جاں لیوا اشعار آپ دیکھ لیں۔۔۔

میں زود رنج ایسا بازار کھول بیٹھا
دروازے کی جگہ میں دیوار کھول بیٹھا
لگتا ہے میں پرانا اخبار کھول بیٹھا
تو بھی کہاں کا ناکا غم خوار کھول بیٹھا

غزلیہ تخلیقیت کو پر لگنا بھی کیا ستم ہے، جہاں زمین پر چلنا شمار نہ ہو سکے وہاں شاعر کی طرح اب نقاد بھی آسمان میں پر پھیلا رہا ہے۔۔

پروفیسر عاصم علی سلیم سرفراز کو نئی تعبیرات کا شاعر کہتے ہیں۔ لیکن جب شاعر نئے خواب ہی نہیں دیکھ رہا تو نئی تعبیرات کہاں سے آئیں گی۔ سلیم سرفراز کی شاعری انھی جذبوں کی بنت سے تشکیل پاتی ہے جو ہمارے پورے شعری منظرنامے میں پہلے سے موجود ہیں۔ شاعر انھیں پیش کرنے کا کچھ الگ سلیقہ ضرور دکھا سکتا ہے۔ سلیم سرفراز نے روایت اور درایت میں موجود فکر اور انسانی شخصیت کے عمومی احساس کو ہی اپنی شاعری میں استعمال کیا ہے۔ وہی ذات اور سماج کے دکھ ہیں۔ محبت اور دل کے معاملے ہیں۔

قدیم محاوروں کو کچھ فرق سے شاعری میں برتنا کوئی نیا پن نہیں ہوتا۔ ہمارے لکھاریوں نے شاعر کو بڑا نہیں ہونے دیا کم از کم شعر شعور اور شاعر کو اس دھرتی میں پنگھوڑے سے نکلنے ہی نہیں دیا گیا۔۔۔ تعریف کے سنپولیے اب سوشل میڈیا کی وجہ سے تو کسی کو سانس بھی نہیں لینے دیتے۔ اور وہ اپنی شاعری کی نرگسیت کا شکار ہو کر تخلیق کے چاک پر گردش کے بجائے کسی بند سرنگ میں خود کا ہی لکھا اور سوچا ہوا دہرانے لگتا ہے۔۔۔ نئے خواب تو شعری اور موضوعاتی انحراف اور ایک حد تک بغاوت کی شکل ہوتے ہیں۔ جس پر توصیف اور داد سے زیادہ احتجاج ہوتا ہے۔۔۔ روایت پرست چیخنے لگتے ہیں۔ اور شعری جمالیات اور آہنگ کو سمجھنے والے پھڑک اٹھتے ہیں۔۔

ہماری غزل اور نظم ابھی روایات کی اسیری اور لسانی تشکیلات سے نہیں نکل سکی۔ خوابوں کا تعلق خیال کی بلند سطح اور تخلیقیت سے ہے۔ عاصم صاحب نے بھی سلیم سرفراز کے افسانوں کے مزاج اور ان کے شعری مزاج میں ایک ربط تلاش کیا ہے یہی بات ایک اور انداز سے غضنفر صاحب نے بھی لکھی ہے۔ ہمارے لکھاری ہر لکھنے والے کو فلک زاد قرار دے چکے ہیں۔ یوں وہ فلک پر پرواز کرے یا نہ کرے اس کے قدم زمین پر نہیں رہتے۔ یوں شاعر اور لکھاری اپنے فن پاروں کو پرواز میں دیکھنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان مقالہ جات میں محترم مقالہ نگار شخصیات نے موجود شعری اثاثے کی روشنی میں شعر و شخصیت کا تعارف کرانے کے بجائے شاعر کی آنکھ کے خوابوں کے ساتھ تمناؤں کے سورج تراشے ہیں۔ غضنفر علی صاحب نے سلیم سرفراز کے مزاج کے ٹیڑھے پن کا ذکر کیا اور اس کجروی کو ان کے افسانوں اور رباعیات اور غزلوں تک خوشبو سے تشبیہ تک لے آئے۔ اگرچہ یہ شخصیت اور فن میں مماثلت تلاش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ غضنفر صاحب کی رائے پڑھ کر لگتا ہے کہ سلیم سرفراز کی شاعری ان کے افسانوں کا منظوم ترجمہ ہے۔

ایک فطین تخلیق کار کی نرگسیت اس کے فن سے جھلکتی ہے۔ لیکن یہ نرگسیت کبھی کبھی احساس کمتری کا نچلا درجہ بھی ہوتی ہے۔ اس تناظر میں ان کی شاعری کو دیکھیں گے تو ہمیں بہت تضاد دکھائی دیتا ہے۔ اکثر ایسی تحاریر اپنے ممدوح کی توصیف کے لیے ہوتی ہیں۔ لیکن جب آگے بڑھ کر غضنفر صاحب جیسا معروف لکھاری یہ کہے کہ سلیم سرفراز کے شعروں میں زندگی کی وہ کیفیتیں کھلی ہوئی ہیں جو آنکھوں میں حیرتیں ڈال دیں تو لازمی ایک قاری منتظر رہتا ہے کہ دیکھیں حیرت اور اضطراب کو بڑھا دینے والے اشعار کہاں ہیں۔ اسی تحریر میں انھوں نے چند اشعار بھی اپنے اس قول کی توثیق کے لیے شامل کیے ہیں۔

ایک پچکارے سے بھاگا ہوا آجاتا ہے
کس ریاضت سے ذرا دکھ سدھایا خود کو
دل کو کہیں قرار ملا ہی نہیں سلیم
پھر مجھ کو اس کے شہر میں جانا ہی پڑ گیا

ان اشعار کو حیرت و تحیر کی شاعری کی سمت ایک قدم تو قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس سے زیادہ مبالغہ ممکن نہیں۔ تحیر و تجسس، نرگسیت اور باغیانہ روش تو وقت کے ساتھ ہی گواہی بنے گی بہرحال ہماری خواہش ہے کہ ہمیں اپنے ممدوح کے ہاں نرگسیت سے الجھتا شاعر صاف دکھائی دے۔ مبالغے کی یہ انتہا پسندانہ روش شاعری کا کھیلا ہے۔ اور کسی بھی شاعر کے شعور کو کرپٹ اور گمراہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ تنقید اور توصیف کے نام پر شاعر کے ساتھ شاعری کا قد بھی بڑھنا چاہیے۔ لیکن یہاں تو گنتی کے علاوہ کچھ بھی نہیں بڑھ رہا۔ ایک دو چار دس کتابیں اور ان کا حاصل۔۔ کچھ بھی نہیں۔

شاعری اورنگ سلیماں نہیں نہ کار مسیحائی ہے۔ یہ تو فکر اور احساس کی نزاکت کا پشمینہ ہے جس کی جمالیات خود کو منواتی ہے۔

شاعری کمزور اور اچھے اشعار کے مجموعے کا نام ہے۔ اچھا شعری شاعر کی پہچان بنتا ہے۔ لیکن اس کی توصیف کے نام پر جز کو کل بن سکتا پیش کرنا اکثر اچھے اشعار کا پس منظر میں دھکیل دینا شمار ہوتا ہے۔ شعر اور زندہ شعر تو برسوں چاک پہ گھومتے رہنے کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ اور جس زمانے میں شاعر ڈھلے ڈھلائے پیش کیے جا رہے ہوں تو کب، ریاضت اور مہارت بھی شعر نہیں بنتی۔۔ ایسا ہوتا تو پھر بھی ٹھیک تھا۔۔۔

ایسے ادوار میں تعلقات مروت، الہنگ گروپنگ اور پروپیگنڈہ ہی شاعر کا قد کاٹھ بن جاتا ہے۔ جس کی شاعری کو قبول عام کسی وجہ سے مل گیا تو وہ بڑا شاعر جو تجوم ہو راضی نہ کر سکا۔ جس پہ لکھنے والے بڑے نام نہ ہوئے تو وہ گمنام اور حسرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔ شاعر کو غالب دوران کہنے سے وہ غالب نہیں بن جاتا۔ یہ رویہ اچھے شاعر اور شاعری کی آڑ بن کر رہ جاتا ہے۔ پھر شعر مردہ اور شاعر کی انا اور نرگسیت چیخنے لگتی ہے۔۔ اس نوعیت کی توصیف ایسا ملبہ ہے۔ جو اکثر شاعروں کی ادبی شخصیت پر پڑا رہتا ہے سلیم سرفراز کا حق ہے کہ اس کی توصیف کی جائے۔ لیکن مبالغے اور لفاظی کیسارے خطاب اس کے نام سے اس کا قد کچھ وقت کے لیے تو بڑھ جائے گا۔ لیکن اچھا شعر اس سے روٹھ جائے گا۔۔ ان توصیفی نگارشات کو دیکھ کر لگتا ہے شاعر نے جو کمال دکھانے تھے دکھا دیا ہے اب اسے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب حیرتوں کے جہاں اتنے وسیع ہوں گے تو دوسرے بے چارے حسرتوں کے جہاں میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ مشاعروں اور تعریفوں کے شور میں اکثر چند ایک گنتی کے شاعر گم رہتے ہیں۔ پروفیسر عاصم اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ ابھی ان کی غزلوں کے تحیر و تجسس کا سلسلہ موقوف نہیں ہوا تھا کہ سلیم سرفراز پر الہامی کیفیت کے زیر اثر رباعیات نازل ہونے لگیں۔

مجھے لگتا ہے اب شعراء ▯ کے بجائے ہمیں شعراء ▯ کو اونچا اڑانے والوں پر تنقید کرنا ہوگی۔۔ ورنہ مبالغے کے طفیل شعر و ادب کی سرزمینوں پر سب خس و خاشاک اور رطب و یابس جمع ہو جائے گا۔۔ میں آپ کے سامنے عرش اتارے کے صفحات سے ایک انتخاب پیش کر رہی ہوں۔۔۔ روایتی تشبیہات استعاروں اور قوافی کو ہزاروں شاعر برت رہے ہیں۔ اس کثرت میں اچھے شعر دب کر رہ گئے اور ہر شاعر کے اندر کا مرتاض شاعر اب واہ واہ کے اڑن کھٹولے پر عوامی پسند کی شاعری کرنے لگے گا۔۔ یا اپنی تعریفوں سے پلنے والی نرگسیت پر جیئے گا۔۔ مزید ستم ہر ایک اپنا مدح جبین کا حلقہ بنا کر بیٹھ گیا ہے اور اسے غالب اور مصحفی ثابت کرنے کے لیے لفظوں اور تعریفوں سے صفحات بھر گئے ہیں۔ یوں اچھا شعر ون بہ دن کم ہوتا جا رہا ہے۔ سلیم سرفراز پر بھی اللہ رحم کرے ان کی شاعری خطرے میں ہے۔ میں یہ نہیں کہوں گی ان کے ہاں اچھا شعر نہیں۔۔۔ ہیں اور بہت سے اشعار ہیں۔ وہ روایات سے منسلک شاعر ہیں۔ ان کی شاعری سے کوئی انقلاب نہیں آیا انھوں نے اپنے حصے کی شاعری کی ہے۔ اور اپنے احساسات کو حرف کی زبان دی۔ اس کا احترام کرنے کے ساتھ اس پر مبالغے کے بغیر بات کی جانی چاہیے

شاعر قاری اور نقاد کا اچھا معنوی ربط ہی شعر و ادب کے ارتقاء ▯ کا باعث ہوگا۔۔

اس کے آنے کی خبر گرم ہوئے
بستر مرگ سے بیمار اٹھا
آورد اور آمد کے تضاد کی خبر بھی شعر دیتا ہے
غمگساری کو مرے یار زیادہ آئے
لوگ کچھ کم کم مگر اشجار زیادہ آئے

یہ شعر یا اس جیسے اشعار ایک زودرنجی اور کیفیت کے اظہار کی مجبوری کی علامت ہیں شاعری ہنر بھی ہے کیفیت بھی اور شاعری فیشن بھی ہے۔ ہر شاعر کے ہاں کم و بیش یہ شعری رویے موجود ہوتے ہیں۔ شہرت اور کچھ دکھائی دینے کی ہمہ کچھ نہ کچھ کرتے رہنے پر مجبور کرتی ہے۔۔

یوں اچھے شاعر اور اچھے قاری کے ساتھ اچھا نقاد بھی ہم سے کھو گیا ہے۔ میں ایک قاری کی حیثیت سے یہ موقف رکھتی ہوں کہ ہمارے ہاں شاعروں کتابوں اور اشاعت کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ فن اور کرافٹ میں بھی بہتری آئی ہے۔ لیکن یوں ہم دلی میں شاہ نصیر اور مصحفی کے زمانے میں پہنچ گئے ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں اشعار کہے گئے صبح شام مشاعرے ہوئے۔ اور پھر ہزاروں صفحات تاریخ اور لائبریوں کا بوجھ بن کر رہ گئے۔ شاعری زمانے کو نیا محاورہ اور انسانی جذبوں کو کوئی تجسس بغاوت اور اضطراب نہ دے سکی۔۔ یوں اس دور کی زندہ چیز صرف دیوان غالب ہے۔ جو چند سو صفحات اور گنتی کے اشعار ہیں۔ اس وقت بھی شاعری صبح شام ہو رہی تھی۔ اور شعریت سسک رہی تھی۔ ہمیں فکر کی گہرائی اور جذبوں کی ندرت اور تازگی کی ضرورت ہے۔ اور یہ سب ہمیں چاہیے ایک سائبر گلوبل سماج میں جہاں قدامت یہ ہے کہ آج بھی نفرتیں جی رہی ہے محبت اور امن سسک رہا ہے۔ کیا المیہ نہیں کہ ہم صرف اچھے کاری گر ہیں۔ لیکن ہماری کاری گری ڈسپوزیبل پراڈکٹ کی طرح کی ہے۔ ہمارے پاس ماضی کا دامن ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں حال اور مستقبل سے بے خبر شاعری۔۔

کاش غضنفر صاحب کی بات سچ ہوتی۔۔۔ ہمارا شاعر سچی نرگسیت رکھتا اور شعری ہیت اور روایتی بنت کو تخریب کی بھٹی میں ڈال دیتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ شکوہ الفاظ، نادر اور اجنبی تشبیہات اور استعارات کی تشکیل لمبی ردیفیں اور قوافی ہونے کے باوجود فن جذبوں سے عاری اور سماجی کردار یا سماجی شعور کو بلند کرنے میں ناکام ہے۔۔ یوں شعر و ادب بھی ایک مارکیٹ کی ڈیمانڈ کی چیز رہ گیا ہے۔۔ جس کی ترسیل ہو رہی ہے۔ اور میڈیا کے تقاضوں نے سب کچی تنقید کو اس توصیف میں بدل دیا ہے۔ جسے ہم اکثر شعراء کے مجموعوں میں ہم دیکھتے ہیں۔

شاعری ذہنی ورزش اور مہارت نہیں ہے۔ ہوں یہ ورزش شاعری میں کہیں کام ضرور آتی ہے۔

نواح وحشت سے کچھ شاخسار آئے
شب فراق مرے سوگوار آئے
کوئی خرابہ ▯ دل کی طرف نہیں آتا
ہر اک پرندہ ▯ غم کو پکارا آیا ہوں
ہم پہ کچھ خاص توجہ ہو جاناں
ہم زمانے کے نہیں دل کے ستائے ہوئے ہیں
اس چشم بادہ خوار سے مدہوش ہوگئے
ہم جیسے خشک طبع بلانوش ہوگئے

غم دل اور غم جاناں کبھی کبھی فرار کا بہانہ بن جاتا ہے۔ زندگی کے ہزار رنگ ہیں ہم کہیں نہ کہیں پناہ لیتے ہیں۔ کبھی کبھی لگتا ہے۔ سلیم سرفراز بھی زندگی کے تلخ حقائق سے فرار ہو کر ہجر اور فراق کے ساتھ محبت نام کے پنجرے کا قیدی ہے۔ جہاں ہمیشہ فصل شر اور ضرر ہی نقد آور فصل ہو اور وہی کاٹنی پڑے وہاں شاعری فرار ہی شمار ہوتی ہے۔ یہ حوالے ان کے ہاں کہیں بین السطور اور کہیں نمایاں ہے۔ ان کا ہی ایک شعر ہے

زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب و رخسار سے الجھ رہے ہیں

ہم روایتی شاعری اور پامال مضمون کو ہی پالش کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم اپنے جذبوں اور اپنے دکھوں کو جب کسی خیال پہ پینٹ کرتے ہیں تو اس خیال کی سطح بلند اور اس کی گہرائی دو چند ہو جاتی ہے۔ سلیم سرفراز کی شاعری امکان کی اسی دہلیز پر ہے جہاں بلند شعر اس کا منتظر ہے۔

مجھے یقین ہے کہ توصیف اور داد اس کے شعری قد کے بڑھنے میں ایک رکاوٹ نہ بنے گی۔ غزل جذبات نگاری اور کیفیات کے بہاؤ کو لفظوں میں پیش کرنے کا نام ہے۔۔ سلیم سرفراز کے کرافٹ اور بنت میں تازگی ہے۔ روانی ہے۔ رچاؤ ہے۔ لیکن یہ سب اتنا انقلاب آفریں نہیں کہ ہم اس کی تعریف میں قلابے ملانا شروع کر دیں۔۔ اس کی شاعری کا ایک خوبصورت انتخاب پیش ہے۔ آپ ضرور داد دیں۔ بس شاعر کی نرگسیت کو اتنا نہ بڑھا دیں کہ وہ اپنی شاعری کا ہی پروانہ بن کر رہ جائے۔ شاعر کی توصیف اس کے شعری قد سے بڑی ہونے لگے تو شعر اور شعور کے لیے انا اللہ۔۔ پڑھ لینا چاہیے۔ ملک کے بلند ادبی مقام کے لوگوں کو بے جا توصیف داد اور تعریف کے کلچر کے بجائے سنجیدہ تنقید کا راستہ اپنانا چاہیے تا کہ فن اور خیال میں گہرائی اور پختگی دن بہ دن کم نہ ہونے لگے۔ اس تحریر کا بنیادی مقصد یہی ہے۔

یہ کہہ کے شیخ جی نہ کریں زندگی حرام
رہ جائیں گے یہیں سبھی گھر ور پڑے ہوئے
اب میرا کسی شے پہ سلیم آتا نہیں دل
آ و دست قناعت کا میں کشکول رہا ہوں

اب کے تو خاصیت کشت تبدیل ہوئی
آپ بویا تھا فصل شر کاٹتے ہیں
حیات ساری گزاری گھنے اندھیرے میں
مغالطہ ہے کہ میں کہکشاں کے ساتھ رہا

یہی نہیں کہ جنوں کو سلام واجب ہے
غبار وحشت کا بھی احترام واجب ہے

جہاں میں کتنے ہی کار فضول کرتا ہوں
مگر وہی نہیں کرتا جو کام واجب ہے

بہت تھا شہرہ تبسم فروش کا لیکن
اسی کے قرب سے ہم اشکبار آتے ہیں
کرتا ہے گر کوئی شجر گل سے ہمسری
خوشبو کی طرح رہ میں بکھرتا ہے کیوں نہیں

جس میں سنوارتے ہیں کبھی اپنے خال و خد
اس آئینے میں وہ بھی سنورتا ہے کیوں نہیں
یوں نہ ہم سے متنفر ہو غبار صحرا
ہم بھی اک موجہ وحشت میں نہائے ہوئے ہیں

بوڑھے درخت سے جو پرندے چلے گئے
پھر ان کو آشیاں بھی میسر نہیں ہوا
جس پر تھے اس ستارہ جبیں کے نشان پا
وہ سنگ آستاں بھی میسر نہیں ہوا

گزری تمام عمر شب تیرہ میں سلیم
اک ماہ ضوفشاں بھی میسر نہیں ہوا
آتی رہی صدائے فغاں رات بھر سلیم
لمحات کیسے درد کے مارے پہ آ گئے

یہ شہر کا زنداں ہی پسند آیا خرد کو
وحشت کے لیے ورنہ بیابان پڑا تھا
جس پھول کو زلفوں میں لگایا تھا بصد ناز
وہ پھول سر خاک پشیمان پڑا تھا

بیچتا ہو جو یہاں مہر و وفا کے موتی
میں کوئی ایسا دکاں دار نہیں ڈھونڈ سکا
آہٹ سی ہو رہی تھی در انتظار پر
جھانکا یہ سوچ کر کہ ترا غم نہ ہو کہیں

چھا جائے گا مکاں میں پھر اک جاں گسل سکوت
یہ اضطراب شوق مرا کم نہ ہو کہیں
سر محاذ صف دشمناں بھی سجنے لگی
یہاں ہم اپنے ہی دستار سے الجھ رہے ہیں

شکست کھاتے گئے بیشتر ہواؤں سے
کچھ اک چراغ شب تار سے الجھ رہے ہیں
زمانہ ڈال رہا ہے کمند تاروں پر
ہم آج بھی لب و رخسار سے الجھ رہے ہیں

اٹھا رہے ہیں متاع جہاں سے فیض سبھی
بس اک ہمیں ہیں جو پندار سے الجھ رہے ہیں
خریدنا ہی نہیں کوئی شے ہمیں پھر بھی
بلا جواز دکاں دار سے الجھ رہے ہیں

مخالفوں سے وہ نرمی برت رہا ہے سلیم
ادھر ہم اپنے طرف دار سے الجھ رہے ہیں
سب آئینے کا نقص بتانے لگے مگر
مانا نہیں کسی نے کہ چہرہ خراب ہے

تشنہ لبوں پہ بند جو کرتا ہے آب زیست
اک فرد ہی نہیں وہ قبیلہ خراب ہے
جھانکیں کبھی تو اپنے گریبان میں سلیم
کب تک کہیں گے ہم کہ زمانہ خراب ہے

جو بھی قیاس لوگ لگاتے رہیں مگر
کار جنوں میں ہم نے خسارہ نہیں کیا
مانگا نہیں کسی سے کبھی التفات خاص
ہم نے گداگری پہ گزارہ نہیں کیا

یاں سے نکلے تو بنیں گے گہر دامن زیست
اشک ان آنکھوں کے بیکار نہیں جانے کے
جب اس نے رنج و غم کے جلائے نہیں چراغ
ہم نے بھی آنسوؤں کو ستارہ نہیں کیا

وہ کار عشق ہو یا کاروبار دنیا ہو
کسی بھی کام میں وارفتگی ضروری ہے

عرش اتارے سے میں نے سلیم سرفراز کی شاعری کا مختصر انتخاب پیش کیا ہے۔ سلیم سرفراز کے ہاں خوبصورت اشعار بھی ملتے ہیں روایتی موضوعات کے ساتھ کمزور اشعار بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔ یہی ایک تخلیق کار کی پہچان ہے۔۔ ہر شاعر کی طرح وہ بھی اس سماج میں جیسے دیکھتے اور جو کچھ ان پر گزرتا ہے وہی لکھتے سوچتے اور شعر و ادب کا حصہ بناتے ہیں۔ ان کی شاعری نہ الگ ہے نہ الہامی نہ ان کے قوافی منفرد ہیں۔ مناسب شعر کہنے والے شاعر کے شعور میں مزید نئے افق، جہاں حیرتیں ہوں کے ہم ابھی منتظر ہیں۔ حیرت تحیر اور الہام جیسی گنتی شاعری کے لیے فلک کو برسوں گردش کرنا ہوتی ہے۔۔ اگر ہر سال کے آخر میں ایسے ہی سینکڑوں بڑے شاعر پیدا ہوتے تو اچھے اور بڑے شعر کی ضرورت کیا رہ جاتی ہے، عام سی شاعری کی ہزاروں کتابوں اور لاکھوں اشعار کے بعد ہی کہیں بڑا شعر ہمیں سننے کو ملے گا۔ ابھی آپ ایک مخلص اچھے اور شاعر کو پڑھیں۔۔ اور من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو کی قومی مصیبت کو دعوت نہ دیں۔۔ جہاں ہر لیڈر قومی اور ہر شاعر الہامی ہوتا ہے۔ اور پھر نہ کوئی لیڈر ہوتا ہے نہ شاعر۔۔ لیڈری اور شاعری کی بربادی یہی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

کے موقع پر زیڈی بل کے علاقے کا بھی دورہ کیا اور اس موقع پر انتظامات کی نگرانی کی۔انہوں نے شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔اس موقعہ پر ایس ایس سرینگر نے نامہ نگاروں کو بتایا"ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے مناسب انتظامات کیے ہیں کہ عزادار کو اس موقع پر کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔انہوں نے کہا"سرینگر پولیس نے یوم عاشورہ کو پرامن طریقے سے منانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔اس کے ساتھ ہی،ٹریفک پولیس نے موڑ اور ٹریفک کے ضابطے کو جگہ بنا کر گاڑیوں کی ہموار نقل وحرکت کو یقینی بنایا ہے"۔انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف زونز میں رابطوں کو برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا"ٹریفک کے ڈائیورژن کو تکلیف کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عاشورہ کا جلوس بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔"انہوں نے کہا"سرینگر پولیس نے یوم عاشورہ کو پرامن طریقے سے منانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔اس کے ساتھ ہی، ٹریفک پولیس نے موڑ اور ٹریفک کے ضابطے کو جگہ بنا کر گاڑیوں کی ہموار نقل و حرکت کو یقینی بنایا ہے"۔انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف زونز میں رابطوں کو برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا"ٹریفک کے ڈائیورژن کو تکلیف کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عاشورہ کا جلوس بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔"

102

میں پرامن طور اختتام پزیز ہوا۔کشمیر نیوز سروس اس مرکزی زوالجنا کا افتتاح جموں وکشمیر کیلیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کیا جبکہ انہوں نے جلوس میں شریک عزاداروں میں پانی بھی تقسیم کیا۔وزیر اعلی عمر عبداللہ کے علاوہ رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی اور کئی ممبران اسمبلی بھی اس ماتمی جلوس میں شریک ہوئے۔اس موقعے پر شرکاء نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ اوران کے ساتھیوں نے میدان کربلا میں اسلام کی بقاء کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ایسی مثال قائم کی جس نے رہتی دنیا تک حق و باطل کا معیار طے کر دیا اور کربلا ہمیں یہی پیغام دیتی ہے کہ مظلوم کا ساتھ دیا جائے اور اگر ہم آج کے دن بھی یہ سبق حاصل نہیں کریں گے تو یہ مجالس پھر بے معنی ہیں۔اس بڑے جلوس کے پرامن انعقاد کے لیے سیکورٹی کے کڑے بدوبست گئے گئے تھے۔پولیس،سی آر پی ایف اور دیگر حفاظتی اہلکاروں کی تعیناتی سے سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے۔جبکہ ڈرون نگرانی اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے جلوس پر نگراں رکھی گئی۔ ایک نوجوان عزادار نے کہا امام عالی مقام کا درس پوری انسانیت کے لیے نہ ایک فرقے یا مسلک کے ہے۔جس کو بھی حسین علیہ السلام کے نقش راہ پر چلنا آئے گا اس کی نجات دنیا اور آخرت میں بھی طے ہے۔اسلامی تاریخ میں واقعہ کربلا ایک ایسا دل سوز سانحہ ہے جس کا درد رہتی دنیا تک ہر ایک مسلمان کے دل میں اٹھتا رہے گا۔کربلا حق و باطل کے درمیان ایک امتیاز کی علامت ہے۔ تو یہ مجالس پھر بے معنی ہیں۔اس بڑے جلوس کے پرامن انعقاد کے لیے سیکورٹی کے کڑے بدوبست کئے گئے تھے۔پولیس،سی آر پی ایف اور دیگر حفاظتی اہلکاروں کی تعیناتی سے سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے۔جبکہ ڈرون نگرانی اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے جلوس پر نگراں رکھی گئی۔ ایک نوجوان عزادار نے کہا امام عالی مقام کا درس پوری انسانیت کے لیے نہ ایک فرقے یا مسلک کے ہے۔جس کو بھی حسین علیہ السلام کے نقش راہ پر چلنا آئے گا اس کی نجات دنیا اور آخرت میں بھی طے ہے۔اسلامی تاریخ میں واقعہ کربلا ایک ایسا دل سوز سانحہ ہے جس کا درد رہتی دنیا تک ہر ایک مسلمان کے دل

میں اٹھتا رہے گا۔کربلا حق و باطل کے درمیان ایک امتیاز کی علامت ہیاس واقعہ کو **14** صدیاں گزر گئیں، لیکن آج بھی اس سانحہ کو جرات وشجاعت اور حق و باطل کی نہ صرف مثال سمجھا جاتا ہے بلکہ معیار و پیمانہ بھی وہیں ظلم اور بربریت کے خلاف واقعہ کربلا کی مثال رہتی دنیا تک دی جاتی رہے گی۔عزاداروں کو پانی تقسیم کررہی ایک خاتون اعزادار نے کہا کہ کربلا صرف ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ ایک مشن ہے جو کہ نہ صرف شیعہ برادری بلکہ سنی برادری کو بھی آگے لے جانا ہوگا۔اسلامی سال کا پہلا مہینہ جسے محرم الحرام اپنے گونا گوں پیچ وخم، ایثار و قربانی، عشق ومحبت اور بے شمار فضیلت و مرتبت کی دولت سے معمور ہے۔محرم الحرام کے مہینے میں یوم عاشورہ ایسا دن ہے جو کہ مراتب اور فضائل سے بھرا ہوا ہے۔حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اوران کے ساتھیوں نے اسلام کی سر بلندی اور حق وصداقت کی بالا دستی کے لیے میدان کربلا میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے عظیم قربانی دی تھی۔ بلکہ معیار و پیمانہ بھی وہیں ظلم اور بربریت کے خلاف واقعہ کربلا کی مثال رہتی دنیا تک دی جاتی رہے گی۔عزاداروں کو پانی تقسیم کررہی ایک خاتون اعزادار نے کہا کہ کربلا صرف ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ ایک مشن ہے جو کہ نہ صرف شیعہ برادری بلکہ سنی برادری کو بھی آگے لے جانا ہوگا۔اسلامی سال کا پہلا مہینہ جسے محرم الحرام اپنے گونا گوں پیچ وخم، ایثار و قربانی، عشق ومحبت اور بے شمار فضیلت و مرتبت کی دولت سے معمور ہے۔محرم الحرام کے مہینے میں یوم عاشورہ ایسا دن ہے جو کہ مراتب اور فضائل سے بھرا ہوا ہے۔حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اوران کے ساتھیوں نے اسلام کی سر بلندی اور حق وصداقت کی بالا دستی کے لیے میدان کربلا میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے عظیم قربانی دی تھی۔

103

انکے ساتھیوں کی شہادت کی یاد میں یوم عاشور آج ملک بھر میں مذہبی عقیدت و احترام سے منایا جارہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہزاروں سوگوار جلوسوں، مجالس اور دعاؤں میں شرکت کر رہے ہیں، قربانی، سچائی، انصاف اور ظلم کے خلاف مزاحمت کے لازوال پیغام کو یاد کر رہے ہیں جو انسانیت کو تحریک دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین کی قربانی سچ اور انصاف کی تحریک جاری رکھے ہوئے ہے۔

104

کہا گیا کہ منشیات کے خلاف عالمی دن اس بات کا موقع فراہم کرتا ہے کہ معاشرہ اجتماعی طور پر اس عزم کی تجدید کرے کہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنایا جائے گا۔اپنے پیغام میں منوج سنہانے کہا کہ منشیات کا بڑھتا ہوا رجحان نوجوانوں کے مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے صرف حکومتی اقدامات ہی کافی نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، مذہبی رہنماؤں اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی بیداری، سماجی ذمہ داری اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے منشیات کے ناسور پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر معاشرہ متحد ہو کر اس مہم میں حصہ لے تو آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند، محفوظ اور روشن مستقبل یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے نوجوانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ منشیات سے مکمل طور پر دور رہیں، صحت مند طرز زندگی اختیار کریں اور اپنے خاندان، معاشرے اور ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔واضح رہے کہ ہر سال **26** جون کو دنیا بھر میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کرنا، نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنا اور منشیات کے خاتمے کے لیے اجتماعی اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ ان کا کہنا

تھا کہ اگر معاشرہ متحد ہو کر اس مہم میں حصہ لے تو آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند، محفوظ اور روشن مستقبل یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے نوجوانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ منشیات سے مکمل طور پر دور رہیں، صحت مند طرز زندگی اختیار کریں اور اپنے خاندان، معاشرے اور ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔واضح رہے کہ ہر سال **26** جون کو دنیا بھر میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کرنا، نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنا اور منشیات کے خاتمے کے لیے اجتماعی اقدامات کو فروغ دینا ہے۔

105

ساتھ جلوس میں شرکت کی اور حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی یاد میں منعقدہ اس تقریب میں لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔حضرت امام حسینؓ کا پیغام حق، انصاف، ہمدردی اور ثابت قدمی نسل در نسل انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے۔اس موقعہ پر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا کی قربانیاں ہمیشہ کے لئے نیکی، حوصلے اور ظلم کے خلاف مزاحمت کی اقدار کو مضبوط کرتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی تعلیمات بھی معاشرے کو امن، انصاف اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی طرف رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔انہوں نے عزاداروں سے بھی بات چیت کی اور جلوس کے پُرامن انعقاد کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ صحت، میونسپل اداروں اور رضا کاروں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا جن کی بدولت یہ پروگرام پُرامن، منظم اور باوقار طریقے سے منعقد ہوا۔جلوس کے دوران وزیر موصوف کے ساتھ ممبر قانون ساز اسمبلی زڈیبل تنویر صادق تھے۔ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے دعا کی اور عاشورہ منانے والے تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ حضرت امام حسینؓ کی قربانی، اتحاد اور ہمدردی کی اقدار معاشرے کو امن اور انصاف کی طرف رہنمائی کرتی رہیں گی۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ صحت، میونسپل اداروں اور رضا کاروں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا جن کی بدولت یہ پروگرام پُرامن، منظم اور باوقار طریقے سے منعقد ہوا۔جلوس کے دوران وزیر موصوف کے ساتھ ممبر قانون ساز اسمبلی زڈیبل تنویر صادق تھے۔ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے دعا کی اور عاشورہ منانے والے تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ حضرت امام حسینؓ کی قربانی، اتحاد اور ہمدردی کی اقدار معاشرے کو امن اور انصاف کی طرف رہنمائی کرتی رہیں گی۔

106

بھر میں تقریباً **26** لاکھ کلوگرام مصنوعی منشیات ضبط کی گئی تھیں، جبکہ سال **2014** سے **2026** کے درمیان ضبط کی جانے والی مصنوعی منشیات کی مقدار بڑھ کر **1** کروڑ **18** لاکھ کلوگرام تک پہنچ گئی ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت کی انسداد منشیات مہم مسلسل کامیابی کی جانب گامزن ہے"۔انہوں نے مزید بتایا کہ سال **2004** سے **2014** کے دوران ضبط شدہ منشیات کی مالیت تقریباً **40** ہزار کروڑ روپے تھی، جبکہ **2014** سے **2026** کے عرصے میں ضبط کی گئی منشیات کی مجموعی مالیت تقریباً **1.84** لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ یہ اعداد وشمار منشیات کے خلاف کارروائیوں کی وسعت، شدت اور حکومتی اداروں کی بہتر کارکردگی کی عکاسی کرتے ہیں۔شاہ نے ریاستی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے متعلق ہر قسم کی معلومات بروقت اور حقیقی وقت میں مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ شیئر کریں۔ وزیر داخلہ نے تمام ریاستوں کے چیف سیکریٹریز اور پولیس

سربراہان کو ہدایت دی کہ این سی او آر ڈی کی میٹنگوں کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں مکمل طور پر نتیجہ خیز بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اجلاسوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، تاہم اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب ان اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے۔وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث کسی بھی فرد یا گروہ کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط تعاون، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت معلومات کا تبادلہ اور سخت قانونی اقدامات ہی بھارت کو منشیات سے پاک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ وزیر داخلہ نے تمام ریاستوں کے چیف سیکریٹریز اور پولیس سربراہان کو ہدایت دی کہ این سی او آر ڈی کی میٹنگوں کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں مکمل طور پر نتیجہ خیز بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اجلاسوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، تاہم اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب ان اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے۔وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث کسی بھی فرد یا گروہ کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط تعاون، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت معلومات کا تبادلہ اور سخت قانونی اقدامات ہی بھارت کو منشیات سے پاک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔۔انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط تعاون، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت معلومات کا تبادلہ اور سخت قانونی اقدامات ہی بھارت کو منشیات سے پاک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ وزیر داخلہ نے تمام ریاستوں کے چیف سیکریٹریز اور پولیس سربراہان کو ہدایت دی کہ این سی او آر ڈی کی میٹنگوں کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں مکمل طور پر نتیجہ خیز بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ اجلاسوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، تاہم اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب ان اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے۔وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث کسی بھی فرد یا گروہ کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط تعاون، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت معلومات کا تبادلہ اور سخت قانونی اقدامات ہی بھارت کو منشیات سے پاک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

107'

کے پروقار موقعہ پر اپنے پیغام میں وزیراعلی نے کہا کہ کربلا کا سانحہ جرات، استقامت اور ظلم کیخلاف مزاحمت کی لازوال علامت ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ حضرت امام حسینؓ نے اپنے عقیدت مند خاندان کے افراد اور ساتھیوں کیساتھ مل کر ایمان، انصاف، ہمدردی اور انسانی وقار کے اعلی ترین نظریات کو اپنی عظیم قربانی کے ذریعے برقرار رکھا۔ وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ کربلا کا پیغام زمانہ اور جغرافیہ سے بالاتر ہے، وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ کربلا کا پیغام زمانہ اور جغرافیہ سے بالاتر ہے، یہ انسانیت کو ناانصافی کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے، اخلاقی اقدار کی پاسداری اور حق کے اصولوں کی حفاظت کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ وزیراعلی عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ امام حسین (ع) کی تعلیمات اور قربانیاں دنیا بھر کے لوگوں کے لیے امید اور رہنمائی کی کرن کے طور پر کام کرتی

رہیں، جو معاشرے کو بے لوث، دیانت اور انصاف کے لیے غیر متزلزل عزم کی اہمیت کی یاد دلاتی ہیں۔یہ انسانیت کو ناانصافی کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے، اخلاقی اقدار کی پاسداری اور حق کے اصولوں کی حفاظت کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ وزیراعلی عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ امام حسین (ع) کی تعلیمات اور قربانیاں دنیا بھر کے لوگوں کے لیے امید اور رہنمائی کی کرن کے طور پر کام کرتی رہیں، جو معاشرے کو بے لوث، دیانت اور انصاف کے لیے غیر متزلزل عزم کی اہمیت کی یاد دلاتی ہیں اس موقع پر عمر عبداللہ نے عاشورہ کی پروقار تقریب میں لوگوں کے ساتھ شرکت کی اور جموں وکشمیر میں دیرپا امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔انہوں نے شہدائے کربلا کے ایصال ثواب اور تمام کی سلامتی کے لیے دعا بھی کی،یہ انسانیت کو ناانصافی کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے، اخلاقی اقدار کی پاسداری اور حق کے اصولوں کی حفاظت کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ وزیراعلی عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ امام حسین (ع) کی تعلیمات اور قربانیاں دنیا بھر کے لوگوں کے لیے امید اور رہنمائی کی کرن کے طور پر کام کرتی رہیں، جو معاشرے کو بے لوث، دیانت اور انصاف کے لیے غیر متزلزل عزم کی اہمیت کی یاد دلاتی ہیں اس موقع پر عمر عبداللہ نے عاشورہ کی پروقار تقریب میں لوگوں کے ساتھ شرکت کی اور جموں و کشمیر میں دیرپا امن،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔انہوں نے شہدائے کربلا کے ایصال ثواب اور تمام کی سلامتی کے لیے دعا بھی کی

108

کہ جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال کرنے والوں کی تعداد **15** لاکھ سے زیادہ ہے۔انجکشن یا ڈرپ کے ذریعے منشیات کا استعمال صحت عامہ کی شدید ہنگامی صورتحال کا باعث بنتا ہے،یعنی نشہ آور اشیاء(خصوصاً ٹیکہ لگانے والے نشئی افراد) کے ہر **100** میں سے **72** افراد یعنی **72** فیصد ہیپاٹائٹس سی (**HCV**) کے مرض کا شکار ہیں۔آبادیاتی شماریات: رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نشے کی لت کا یہ بحران بنیادی طور پر **15** سال کے نوعمر سے لیکر **24** سال کی عمر کے نوجوان مردوں کو متاثر کرتا ہے، جو ہیروئن کو روایتی بھنگ کی جگہ انتخاب کی بنیادی دوا کے طور پر لے رہی ہے۔صحت کا بحران: سرینگر میں انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (**IMHANS**) کے اعداد وشمار نے **IV** منشیات کے استعمال کی خطرناک شرحوں کا انکشاف کیا، جس سے صحت کی انتہائی ثانوی پیچیدگیاں، بنیادی طور پر ہیپاٹائٹس سی۔منشیات بحران کا سیکیورٹی لنک: حکام نوٹ کرتے ہیں کہ غیر قانونی اسمگلنگ کا تعلق منشیات کی دہشت گردی سے ہے، جس میں ڈرونز کا استعمال سرحد کے پار سے مادوں کی اسمگلنگ کے لیے ہوتا ہے۔نفاذ اور قانونی کریک ڈاؤن:منشیات سے پاک جموں و کشمیر **100** روزہ مہم کے تحت، انتظامیہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کارروائیاں تیز کر دی ہیں: اثاثوں پر قبضہ: حکام جارحانہ طور پر پیڈلرز کے مالیاتی نیٹ ورکس کو نشانہ بنا رہے ہیں، غیر قانونی منشیات کے ذریعے حاصل کی گئی کروڑوں مالیت کی جائیدادوں کو ضبط اور مسمار کر رہے ہیں۔سپلائی لائن میں خلل:ہزاروں منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے، نافذ کرنے والے اداروں نے سینکڑوں ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، اور فارمیسی اسٹور کے لائسنس غیر قانونی تقسیم میں ملوث ہونے کے ساتھ منسوخ کر دیے ہیں۔بحالی اور آگاہی بحران کو تسلیم کرتے ہوئے پولیسنگ سے باہر ہے، حکومت نچلی سطح پر روک تھام اور طبی دیکھ بھال کو ترجیح دے رہی ہے:بحالی کی معاونت: مقامی ادارے علاج کے مراکز میں روزانہ نشے کے سیکڑوں کیسوں کا انتظام کرنے کی صلاحیت کو بڑھا رہے ہیں۔عوامی شرکت: مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے طلباء، تاجروں اور خاندانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے آگاہ کرنے کیلئے سری نگر اور جموں سمیت جموں وکشمیر کے اطراف

واکناف میں ریلیوں جیسی بیداری کی مہمات کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے ہیں۔ مقامی مدد، نشے کے علاج سے متعلق پوچھ گچھ، یا اپنے آس پاس کی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے، آپ جموں وکشمیر پولیس سے رابطہ کرسکتے ہیں اور ذہنی صحت سے متعلق مدد کے لیے قومی صحت سے متعلق مدد فراہم کر سکتے ہیں۔۔غیر قانونی منشیات کے ذریعے حاصل کی گئی کروڑوں مالیت کی جائیدادوں کو ضبط اور مسمار کر رہے ہیں۔سپلائی لائن میں خلل: ہزاروں منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے، نافذ کرنے والے اداروں نے سینکڑوں ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، اور فارمیسی اسٹور کے لائسنس غیر قانونی تقسیم میں ملوث ہونے کے ساتھ منسوخ کر دیے ہیں۔بحالی اور آگاہی بحران کو تسلیم کرتے ہوئے پولیسنگ سے باہر ہے، حکومت نچلی سطح پر روک تھام اور طبی دیکھ بھال کو ترجیح دے رہی ہے:بحالی کی معاونت: مقامی ادارے علاج کے مراکز میں روزانہ نشے کے سیکڑوں کیسوں کا انتظام کرنے کی صلاحیت کو بڑھا رہے ہیں۔عوامی شرکت: مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے طلباء، تاجروں اور خاندانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے آگاہ کرنے کیلئے سری نگر اور جموں سمیت جموں وکشمیر کے اطراف واکناف میں ریلیوں جیسی بیداری کی مہمات کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے ہیں۔ مقامی مدد، نشے کے علاج سے متعلق پوچھ گچھ، یا اپنے آس پاس کی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے، آپ جموں وکشمیر پولیس سے رابطہ کرسکتے ہیں اور ذہنی صحت سے متعلق مدد کے لیے قومی صحت سے متعلق مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

109

کاراکس میں کئی عمارتیں گر گئیں، جس کے باعث متاثرین سڑکوں پر رات گزارنے پر مجبور ہیں، شدید زلزلے سے کاراکس ائیرپورٹ بھی متاثر ہوا جس کے سبب فلائٹ آپریشن بند ہوگیا۔ وینزویلا کی قائم مقام صدر نے زلزلے سے متاثرہ ساحلی علاقوں کا دورہ بھی کیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وینزویلا میں **2** بڑے زلزلوں کے بعد آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری ہے اب تک ایک درجن سے زائد زلزلے آچکے ہیں جبکہ اگلے ہفتے کے دوران **5** شدت کے ایک اور زلزلے کا خدشہ ہے۔دوسری جانب امریکا نے وینزویلا کے لیے سرچ اینڈ ریسکیو ٹیمیں تعینات کردی ہیں، مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو نے زلزلہ متاثرین کے لیے ہنگامی طور پر ایک لاکھ یورو کی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

110

کے جلوسوں میں شرکت کرنے والے عزاداروں اور عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے ہمدردی ، بے لوث خدمت اور فرقہ وارانہ یکجہتی کی اقدار کو برقرار رکھنے کے لئے شروع کی گئی تھی جو این ایس ایس کے بنیادی اصولوں کا حصہ ہیں۔ پروگرام کے دوران پروگرام آفیسر این ایس ایس یونٹ۔اول ڈاکٹر عبدالوحید بٹ، پروگرام آفیسر این ایس ایس یونٹ سوم ڈاکٹر نصرت پروین اور این ایس ایس رضا کاروں نے بڑی تعداد میں عزاداروں کو جوس، پینے کا صاف پانی اور دیگر ریفریشمنٹس پیش کی گئیں۔ رضا کاروں نے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے غیر معمولی لگن، نظم و ضبط اور انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جس سے پروگرام کو کامیابی سے منعقد کرنے میں مدد ملی۔اس پروگرام میں کالج کے غیر تدریسی عملے نے بھرپور حصہ لیا، جن کی دل و جان سے شمولیت نے کیمپ کی افادیت کو مزید بڑھادیا۔ان کے تعاون نے اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کی عکاسی کی اور ادارے کے سماجی خدمت اور شہری شمولیت کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ادارے کے عزم کا اعادہ کیا۔یہ کیمپ کربلا کی تاریخی معرکہ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ کی ان کے ساتھیوں کے ساتھ عظیم قربانی اور شہادت کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔اس انسانی اقدام کے ذریعے این ایس ایس یونٹوں نے کربلا کی لازوال میراث کو

خراج عقیدت پیش کیا جو انصاف، قربانی، استقامت، انسانی وقار اور اخلاقی جرأت کی عالمی اقدار کو ابھارتا ہے۔متعدد معزز شخصیات اور سول سوسائٹی کے اراکین نے کیمپ کا دورہ کیا اور این ایس ایس رضا کاروں اور کالج انتظامیہ کی اس نیک خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے رضا کاروں کے عزم کی ستائش کی اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی سرگرمیاں سماجی ہم آہنگی، مختلف طبقات کے درمیان بہتر سمجھ بوجھ اور نوجوانوں میں رضا کارانہ خدمت کے جذبے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پروگرام رضا کاروں اور شراکت داروں کی پُرجوش شرکت کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس نے سماجی تبدیلی اور کمیونٹی ترقی میں تعلیمی اداروں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے اسلامیہ کالج سری نگر کے این ایس ایس یونٹس طلبا کو ذمہ دار اور سماجی طور پر باشعور شہری بننے کی ترغیب دیتے ہوئے امن، ہمدردی، جامعیت اور انسانی خدمت کے نظریات کو فروغ دیتے رہتے ہیں۔ جس سے پروگرام کو کامیابی سے منعقد کرنے میں مدد ملی۔اس پروگرام میں کالج کے غیر تدریسی عملے نے بھرپور حصہ لیا، جن کی دل و جان سے شمولیت نے کیمپ کی افادیت کو مزید بڑھادیا۔ان کے تعاون نے اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کی عکاسی کی اور ادارے کے سماجی خدمت اور شہری شمولیت کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ادارے کے عزم کا اعادہ کیا۔یہ کیمپ کربلا کی تاریخی معرکہ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ کی ان کے ساتھیوں کے ساتھ عظیم قربانی اور شہادت کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔اس انسانی اقدام کے ذریعے این ایس ایس یونٹوں نے کربلا کی لازوال میراث کو خراج عقیدت پیش کیا جو انصاف، قربانی، استقامت، انسانی وقار اور اخلاقی جرأت کی عالمی اقدار کو ابھارتا ہے۔متعدد معزز شخصیات اور سول سوسائٹی کے اراکین نے کیمپ کا دورہ کیا اور این ایس ایس رضا کاروں اور کالج انتظامیہ کی اس نیک خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے رضا کاروں کے عزم کی ستائش کی اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی سرگرمیاں سماجی ہم آہنگی، مختلف طبقات کے درمیان بہتر سمجھ بوجھ اور نوجوانوں میں رضا کارانہ خدمت کے جذبے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پروگرام رضا کاروں اور شراکت داروں کی پُرجوش شرکت کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس نے سماجی تبدیلی اور کمیونٹی ترقی میں تعلیمی اداروں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے اسلامیہ کالج سری نگر کے این ایس ایس یونٹس طلبا کو ذمہ دار اور سماجی طور پر باشعور شہری بننے کی ترغیب دیتے ہوئے امن، ہمدردی، جامعیت اور انسانی خدمت کے نظریات کو فروغ دیتے رہتے ہیں۔

111

بنا کر گاڑیوں کی ہموار نقل وحرکت کو یقینی بنایا ہے"۔انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف زونز میں رابطوں کو برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا"ٹریفک کے ڈائیورژن کو تکلیف کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عاشورہ کا جلوس بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔"آئندہ امرناتھ یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے بردی نے کہا کہ یاترا کے دونوں راستوں پر جامع کثیر سطحی اور گہرائی سے حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور جموں وکشمیر پولیس کے اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد بشمول ایگزیکٹو پولیس، سول پولیس، ٹریفک ونگ اور سیکورٹی ونگ کو محفوظ اور واقعات سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا جائے گا۔جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عاشورہ کا جلوس بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔ "آئندہ امرناتھ یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے بردی نے کہا کہ یاترا کے دونوں راستوں پر جامع کثیر سطحی اور گہرائی سے

حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور جموں وکشمیر پولیس کے اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد بشمول ایگزیکٹو پولیس، سول پولیس، ٹریفک ونگ اور سیکورٹی ونگ کو محفوظ اور واقعات سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا جائے گا۔

112

سے جموں کی طرف روانہ ہوں گے، جبکہ پہلگام سے گاڑیاں صبح **6** بجے اور ساڑھے **6** بجے اپنا سفر شروع کریں گی۔یاتریوں کے قافلوں کی محفوظ نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے، حکام نے سرینگر جموں قومی شاہراہ اور وادی کی طرف جانے والے دیگر راستوں کے ساتھ کئی مقامات پر دیگر ٹریفک کیلئے کٹ آف ٹائمنگ نافذ کردیے ہیں۔نویوگ ٹنل کے ذریعے جموں سے کشمیر کی طرف دیگر گاڑیوں کو سہ پہر **3** بجے تک اجازت دی جائے گی، جبکہ میر بازار سے اننت ناگ کی طرف ٹریفک کو شام **4** بجے کے بعد روک دیا جائے گا۔ اسی طرح کی پابندیاں پانتھا چوک، سنبل، واکل، نربل اور دیگر اسٹریٹجک جنکشن پر نافذ رہیں گی۔جموں سے وادی کی طرف جانے والی گاڑیوں کیلئے نگروٹہ میں دوپہر کے وقت، ادھم پور کے جکھینی میں دوپہر ایک بجے، چندر کوٹ میں دوپہر **2** بجے اور بانہال میں دوپہر **3** بجے کٹ آف کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ پابندیوں کا مقصد یاترا کے قافلوں کی بلاتعطل نقل وحرکت کو یقینی بنانا اور قومی شاہراہ اور یاترا کے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنا ہے۔انہوں نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور یاترا کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔اس سلسلے میں ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے رام بن راجہ عادل حمید نے کہا کہ سالانہ یاترا کے کامیاب انعقاد کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انہوں نے زائرین، سیاحوں اور مقامی مسافروں سے اپیل کی کہ وہ حکام کی جانب سے جاری کردہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ایس ایس پی کے مطابق یاترا سے متعلق تمام گاڑیوں، بشمول یاتریوں اور سیاحوں کی گاڑیوں، کو صرف مقررہ کٹ آف ٹائم تک ہی آگے جانے کی اجازت ہوگی۔گاڑیوں کو جموں سے دوپہر **12** بجے تک، ادھم پور سے دوپہر **1** بجے تک، رام بن سے دوپہر **2** بجے تک اور بانہال کے لامبر گراؤنڈ سے دوپہر **3** بجے تک روانہ ہونے کی اجازت ہوگی۔ان اوقات کے بعد کسی بھی یاترا یا سیاحتی گاڑی کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے رام بن راجہ عادل حمید نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ سفر کے دوران کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچنے کے لیے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ایس ایس پی نے مقامی ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹروں سے بھی اپیل کی کہ وہ یاترا کے دوران مکمل تعاون کریں اور یاتریوں کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ یاترا کو ہموار، محفوظ اور سہل بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس کے کامیاب انعقاد کے لیے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ٹریفک کی مؤثر نگرانی اور یاتریوں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تقریباً **150** ٹریفک اہلکاروں کو خصوصی طور پر رام بن بانہال سیکٹر میں تعینات کیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ پر موجود تمام حساس اور نازک مقامات پر بھی مناسب نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ ٹریفک اہلکاروں کو چوکس رہنے اور یاتریوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ایس ایس پی راجہ عادل حمید نے کہا کہ ٹریفک پولیس رامبن یاترا کے پورے دورانیے میں مؤثر ٹریفک انتظامات اور یاتریوں کی پریشانی سے پاک نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ایس ایس پی راجہ عادل حمید نے کہا کہ ٹریفک پولیس رامبن یاترا کے پورے دورانیے میں مؤثر ٹریفک انتظامات اور یاتریوں کی پریشانی سے پاک نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

جسمانی اندرونی جلن کو غذاؤں سے کم کیا جاسکتا ہے

(ایم این این): قدرت کا انمول تحفہ ہے اور یہ ہمیں بڑی بیماریوں کی علامات سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) ہے جو امراضِ قلب سے لے کر کینسر تک کی وجہ بن سکتی ہے۔ تاہم بعض غذاؤں سے جسمانی جلن کم کرنے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ اگرچہ اندرونی جلن چوٹ یا زخم کے بعد ہو تو بہتر ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں خون کے سفید خلیات مرمت کے لیے سرگرم ہیں۔ تاہم طویل عرصے کے لیے بے وجہ جلن یا سوزش کسی خطرے کی علامت ہوسکتی ہے۔

صحت سے متعلق معتبر خبریں دینے والی ویب سائٹ پری وینشن نے سائنسی تحقیق کے تحت ایسے کئی پھل، سبزیوں اور غذاؤں کی فہرست دی ہے جو انفلیمیشن کم کرسکتے ہیں۔ اس طرح ہم کئی امراض سے بچ کر تندرست رہ سکتے ہیں۔

لوبیا

مختلف اقسام کی لوبیا فائبر سمیت کئی قدرتی قیمتی اجزا سے بھرپور ہوتی ہیں۔ لوبیا دنیا بھر میں کم کھائی جاتی ہیں اور اور ضروری ہے مرد 28 اور خواتین 25 گرام لوبیا روزانہ ضرور کھائیں۔ ان میں سبز، سرخ اور گہری کالی لوبیا اپنی غذا میں ضرور شامل رکھیں۔

شکر قندی

شکر قندی کا ہلکا نارنجی رنگ بتاتا ہے کہ اس میں پولی فینول بھرا ہے۔ یہ جادوئی کیمیائی اجزا ہیں جو بدن میں فری ریڈیکلز بننے سے ہونے والی سوزش کو روکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ریشے کی بھرپور مقدار ہوتی ہے جو سوزش کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

کھٹے میٹھے رس دار پھل

موسمی، کینو، کیوی، نارنجی اور ایسے دیگر پھل سٹرس فروٹ کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان میں وٹامن سی کے علاوہ کئی کیمیائی اجزا ایسے ہیں جو بدن میں سوزش کا بٹن بند کردیتے ہیں اور جسم کو پرسکون بناتے ہیں۔ مزید ارذائقے کے علاوہ ان میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی بھرا ہوتا ہے۔

ہرے پتے والی سبزیاں

پالک، کیل، سلاد کے پتے اور دیگر ہرے پتے والی سبزیوں کی افادیت ہم پہلے بھی بیان کرچکے ہیں۔ ان میں وٹامن اے، سی، ای اور کے کی اچھی مقدار موجود ہتی ہے جو معدے، چھاتی اور جلد کے سرطان سے بچاتی ہے اور دل کے امراض کو روکتی ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ اندرونی جلن کم کرتی ہیں۔

گری دار میوے

مونگ پھلی، بادام، اخروٹ اور پستے وغیرہ قدرت کا ایک بہترین خزانہ ہیں۔ اس کے علاوہ کدو اور سورج مکھی کے بیج بھی کسی طرح غذائیت سے کم نہیں۔ ایک جانب یہ بلڈ پریشر معمول پر رکھتے ہیں تو دوسری جانب ان میں فائبر کی اچھی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ دو بڑے چمچے بھر کر انہیں روزانہ کھائیں اور اپنے جسم کی اندرونی جلن کو دور کیجیے۔

چکنائی بھری مچھلیاں

سامن، ٹیونا، اور دیگر اقسام کی چکنائی بھری مچھلیوں میں قدرتی طور پر اومیگا تھری فیٹی ایسڈز ہوت ہیں۔ یہ کیمیائی اور خلوی سطح پر اندرونی سوزش کو روکتے ہیں اور اور دیگر اہم اجزا ہمیں کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

درختوں سے جنگلی حیات اور سبزے کا ڈی این اے جمع کرنے والا ڈرون

درختوں سے ڈی این اے جمع کرنے والا ڈرون جنگلی حیات کی خبر دے سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): میں ٹیکنالوجی کے ایک مشہور ادارے کے ماہرین نے ڈرون نما ایک اڑن مشین بنائی ہے جو گھنے جنگل کے درختوں پر رہنے یا عارضی مسکن بنانے والے پرندوں اور دیگر جانوروں کے ڈی این اے جمع کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ خود درختوں کے تنوع کے بارے میں بھی ہماری معلومات بڑھا سکتا ہے۔ ای ٹی ایچ زیورخ اور سوئس فیڈرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے مشترکہ طور پر یہ مشین بنائی ہے جس سے درختوں کی صحت، تنوع اور وہاں موجود جانوروں کی معلومات مل سکیں گی کیونکہ ہمارے ڈیٹا بیس میں اب بہت ساری مخلوقات کا ڈی این اے جمع ہوچکا ہے۔ ایک گھنے جنگل میں ہر درخت کو دیکھنا اور اس پر رہائش پذیر مخلوق کا ریکارڈ رکھنا ایک امر محال ہے تاہم وہاں موجود نئے اور پرانے ڈی این اے سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ یہاں کون سے جانور بستے ہیں یا بیٹھتے ہیں۔ مثلاً کسی پرندے کی بیٹ، اس کے پروں کے ٹکڑے یا پنجوں سے اترے ہوئے خلیات بتاسکتے ہیں کہ وہ کس نوع سے تعلق رکھتا ہے۔ ڈرون پر ویلکرو جیسی چپکن پٹی لگی ہے جو تنوں اور پتوں سے رگڑ کر وہاں کے نمونے جمع کرتی ہے۔ پھر انہیں تجربہ گاہ لایا جاتا ہے اور وہاں ان اشیا میں سے ڈی این اے کا تجزیہ کیا جاتا ہے جسے ای (انوائرمینٹل) ڈی این اے کا نام دیا گیا ہے۔ یوں درخت کی اپنی کیفیت اور دیگر جاندار کا احوال معلوم ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ڈرون بنانا ایک چیلنج تھا اور اس کیلیے پیچیدہ پروگرامنگ کی بھی ضرورت تھی جو بار بار کی کوششوں سے ممکن ہوئی۔ جب ڈرون کو سات درختوں پر آزمایا گیا تو 21 جانداروں کے ڈی این اے دیکھے گئے جن میں پرندے، حشرات اور ممالیہ بھی شامل ہیں۔

انٹارکٹیکا کی برف سے سات کلوگرام وزنی خلائی پتھر دریافت

بین الاقوامی ماہرین کی ٹیم انٹارکٹیکا میں سات کلوگرام وزنی شہابی پتھر کے پاس اپنی خوشی کا اظہار کررہی ہے

نئی دہلی (ایم این این): شک نہیں کہ براعظم انٹارکٹیکا میں آسمانی پتھر (میٹیو رائٹس) بڑی تعداد میں ملتے ہیں اور اب ماہرین نے ایک ایسا ہی غیرمعمولی شہابیہ دریافت کیا ہے جس کا وزن 7.6 کلوگرام ہے جو اسے مزید غیرمعمولی بناتے ہیں۔ انٹارکٹیکا ایک دشوار گزار اور سخت سردی میں گھرا مقام ہے لیکن اسی نیلگوں برف میں آسمانی پتھر کی بڑی تعداد نہ صرف یہاں گرتی ہے بلکہ انہیں سفید برفیلی چادر میں با آسانی ڈھونڈ نکالا جاسکتا ہے۔ پھر وہاں موسمیاتی شدت کم ہے اور سیاہ پتھر زیادہ ٹوٹ پھوٹ کے شکار نہیں ہوتے۔ برف میں گرنے کے بعد آسمانی پتھر عموماً باہر کی جانب نمایاں دکھائی دیتے ہیں اور یوں اس خزانے کو تلاش کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ اب ماہرین کی بین الاقوامی ٹیم نے ایک ساتھ پانچ شہابی پتھر اٹھائے ہیں جن میں سے ایک کا وزن تقریباً 17 پاؤنڈ ہے۔ جامعہ شکاگو کے فیلڈ میوزیم سے وابستہ ماریہ والدیز نے دیگر ممالک کے سائنسدانوں کے ساتھ مل کر یہ شہابی پتھر دریافت کیے ہیں جن کا تجزیہ اب رائل بیلجیئن انسٹی ٹیوٹ آف نیچرل سائنسس میں کیا جائے گا۔ تاہم ان کے چھوٹے ٹکڑے کرکے بین الاقوامی ٹیم میں تقسیم کیے جائیں گے اور ہر ایک ٹیم مختلف پہلو سے اس کا مطالعہ کرے گی۔

چار یو ایس بی پورٹ والا 40 ہزار ایم اے ایچ پاور بینک اور ٹارچ

آئی فوری پاور بینک 40 ہزار ایم اے ایچ قوت رکھتا ہے اور ایک وقت میں چار آلات میں بجلی بھر سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ہماری زندگی کا لازمی جزو بن چکا ہے اور اسی طرح سفر میں ٹیبلٹ یا چھوٹا لیپ ٹاپ بھی ضروری رہتا ہے۔ اس کے لیے حیرت انگیز طور پر ایک بہت ہی تیز رفتار اور طاقتور پاور بینک بنایا گیا ہے جو 40 ہزار ایم اے ایچ کی قوت رکھتا ہے اور یو ایس بی سی اور یو ایس بی اے کی دو دو پورٹس کے ساتھ دستیاب ہے۔ اس طرح زیادہ پورٹس، بہت طاقتور بیٹری اور الیکٹرون کے تیز رفتار بہاؤ کی وجہ سے یہ غیرمعمولی طور پر بہت تیز رفتار چارجر ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک مرتبہ مکمل چارجنگ کے بعد 'آئی فوری' پاور بینک ایپل میک بک کو دو مرتبہ، ٹیبلٹ کو چار مرتبہ اور آئی فون کے سب سے جدید ماڈل کو 10 مرتبہ چارج کرسکتا ہے۔ چار پورٹس کی موجودگی سے ایک ساتھ چار ڈیوائس اس سے چارج کیے جاسکتے ہیں۔ اس کا مجموعی پاور آؤٹ پٹ 100 واٹ تک ہے۔ جبکہ پی ڈی فاسٹ چارجنگ پروٹوکول سے یہ فوری طور پر آلات کو بجلی سے بھر دیتا ہے۔ اگر فون مکمل بند ہو تو 30 منٹ میں 60 فیصد تک چارج ہو جاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر اس میں ایک جدید ڈسپلے اسکرین ہے جس میں چارجنگ، پاور بینک کی کیفیت، اور دیگر تفصیلات واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ اس طرح فون کو بار بار چارجنگ کی جھنجھٹ سے آزادی مل سکتی ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ اگلی نسل کے اس پاور کو مکمل طور واٹر پروف، ڈسٹ پروف اور گرنے کے بعد ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ بنایا گیا ہے۔ آئی فوری کو مضبوط بنانے کے لیے اس کے دونوں طرف المونیئم کے دو خول لگائے گئے ہیں۔ سب سے بڑھ کر پاور بینک بہت کم وزن ہے آسانی سے ہاتھ میں سما سکتا ہے۔ اس میں 500 لیومن کی طاقتور ٹارچ بھی ہے جو فلیش لائٹ بھی بن جاتی ہے۔ تاہم اسکرین پر ٹچ کے ساتھ اس کی شدت کم یا زیادہ بھی کی جاسکتی ہے۔ اس اہم خاصیت کی بنا پر اس کا وزن ڈیڑھ کلوگرام ہے۔ فی الحال اس کی تعارفی قیمت 99 ڈالر رکھی گئی ہے۔

طاعون سے جڑے چوہوں کے کردار کے متعلق نیا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این):۔ کے مطابق ماضی میں پھیلنے والے طاعون میں ممکنہ طور پر چوہوں کا اتنا کردار نہیں تھا جتنا بتایا جاتا ہے۔ 1347 سے 1353 تک پھیلنے والی اس گلٹی دار وباء سے یورپ میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے جبکہ اس کی متعدد لہریں 19 ویں صدی تک یورپ میں تباہی مچاتی رہیں۔ یرسینا پیسٹس نامی بیکٹیریا اس طاعون کا بنیادی سبب ہے۔ ماضی میں کیے جانے والوں مطالعوں کے مطابق طاعون کے یہ بیکٹیریا پورے براعظم میں چوہوں کے سبب پھیلتے تھے۔ تاہم، جرنل پی این اے ایس میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت یورپ کی ماحولیاتی صورتحال مخزنوں میں طاعون کی مستقل اور طویل مدتی بقا کو روکتی ہوگی۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق یہ وبائیں جن کی وجہ سے یورپ میں تباہی مچی ان کا سبب ایشیائی مخزن بنے۔ یورپ میں ممکنہ طور پر 'قلیل یا درمیانی مدتی' وقتی مخزن بھی ہوتے ہوں گے۔ ناروے کی یونیورسٹی آف اوسلو کے سائنس دانوں سمیت محققین کی ایک ٹیم نے تحقیق میں چین میں طاعون کے مخزن فعال چوہوں سے متعلق ماحولیاتی عوامل کو دریافت کیا۔ بعد ازاں محققین نے ان نتائج کا موازنہ مغربی امریکا میں اس بیماری کے فعال مخزنوں سے کیا اور ماڈلنگ کے طریقے سے جدید اور تاریخی اعتبار سے یورپی طاعون کے مخزنوں کا تعین کیا۔ ان کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ مٹی کی بناوٹ اور چوہوں میں عدم تنوع کا ماحول طویل مدتی طاعون کے لیے سازگار نہیں تھا۔ تحقیق کے اندازے کے مطابق پورے یورپ کا تقریباً 0.6 فی صد حصہ ہی شاید مخزنوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہو۔

بھنورا روبوٹ زراعت میں کامیابی کی جست بھرنے کے لیے تیار

بھنورے سے متاثر ہو کر ایک بایو بوٹ ایکچو ایٹر بنایا گیا ہے جو زرعی امور کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے

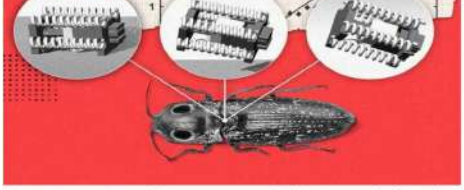

نئی دہلی (ایم این این): سے جانوروں سے متاثر ہو کر روبوٹ بنا رہے اب جامعہ الینوائے کے سائنسدانوں نے ایک ایسا سادہ روبوٹ بنایا ہے جو کھیتوں اور فصلوں میں اچھل کر ان کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ان کی صحت کے بارے میں آگاہ کرسکیں گے۔ ڈاکٹر سمیع توفیق اور ان کے ساتھیوں نے کئی برس تک پھدکنے والے بھنوروں کے ارتقا، جسمانی ساخت اور حرکات پر غور کررہے ہیں۔ انہوں نے اب اچھلنے والے بھنورے کا نقال روبوٹ بنایا ہے۔ یہ روبوٹ اپنی جسامت سے کئی گنا جست بھر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر توفیق اور دیگر نے ایسا ایک روبوٹ بنایا ہے جس میں کوائل کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔ اس روبوٹ کے اسپرنگ اور ایکچو ایٹرز کئی ڈیزائن سے گزارے گئے ہیں۔ یہ اسٹیپ بکلنگ کے عمل سے اچھلتا ہے اور عین بھنورے کی طرح کارکردگی دکھاتا ہے۔ روبوٹ بھنورے کی تحقیقات نیشنل اکادمی برائے سائنسس کی پروسیڈنگز میں شائع ہوئی ہیں۔ اس روبوٹ کو مشکل جگہوں پر پہنچانے اور زرعی استعمال کے لیے بنایا گیا ہے۔ توفیق نے اب تک اس ایکچو ایٹر کے چار ماڈل بنائے ہیں جس میں بھنوروں کی معلومات اور خود ریاضیاتی ماڈل بنایا ہے۔ آخر کار برسوں کی محنت کے بعد دو ماڈل منظور کیے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ روبوٹ بڑے کھیتوں میں استعمال ہوسکتا ہے کیونکہ ڈرون اتنی بلندی پر رہتے ہوئے فصلوں کو اس طرح سے نہیں پرکھ سکتے ہیں

گزشتہ 992 سال میں 'نیا چاند' زمین سے قریب ترین فاصلے پر پہنچ گیا

نئے چاند کے عین موقع پو چاند زمین سے قریب ترین فاصلے پر ہے اور اگلی مرتبہ یہ موقع 2368 میں رونما ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): فطری سیارہ یعنی چاند، جدید انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ نئے چاند کے روپ میں زمین کے قریب ترین آگیا ہے اور یہ عمل گزشتہ 992 سال رونما ہوا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد بالکل گول دائرے کی بجائے انڈے جیسی بیضوی (ایلپٹیکل) شکل میں چکر کاٹ رہا ہے۔ اس طرح کبھی چاند زمین سے بہت دور اور کبھی بہت قریب ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں برس میں ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ چاند زمین سے اس کی اپنی قربت پر ہوتا ہے۔ لیکن جہاں تک نئے چاند کی پیدائش کے وقت قربت کا تعلق ہے جو آج (21 جنوری) کی رات ایک تاریخی موقع ہے۔ اس طرح 992 سالوں بعد نیا چاند زمین سے قریب ترین ہے۔ واضح رہے کہ بے چاند راتوں کے بعد جب چاند نمودار ہوتا ہے تو اسے نیا چاند کہا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں چاند آخری مرتبہ 3 دسمبر 1030 میں زمین کے قریب پہنچا تھا اور اب وہ 356568 کلومیٹر کی دوری پر موجود ہے۔ اگلی مرتبہ یہ واقعہ 20 جنوری 2368 کو رونما ہوگا۔ لیکن آج بھی ہم اسے نہیں دیکھ سکیں گے کیونکہ اس عمل میں نیا چاند بننے کے عمل میں ہوتا ہے اور وہ اتنی روشنی منعکس ہی نہیں کرتا کہ اسے دیکھا جاسکے۔ لیکن ریکارڈ کے لیے یہ ایک اہم موقع ضرور ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

71/فیصد ہندوستانی شہریوں کی فٹبال ورلڈ کپ وزیٹر ویزا درخواست مسترد

نئی دہلی (ایم این این): سی ٹی وی نیوز کی رپورٹ کے مطابق کنیڈا نے ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ دیکھنے کے لیے ہندوستانی شہریوں کی جمع کرائی گئی ویزا درخواستوں میں سے ۷۱/فیصد مسترد کر دیں۔ مجموعی طور پر ۱۲۲۵/ ہندوستانی شہریوں نے ویزا کے لیے درخواست دی، جن میں سے صرف ۳۵۵/ درخواستیں منظور ہوئیں۔ فٹبال ورلڈ کپ کے لیے کینیڈین ویزا درخواستیں جمع کرانے والوں میں ہندوستان چوتھا بڑا ملک تھا جبکہ اس سے پہلے گھانا، کولمبیا اور پاکستان کا نمبر آتا ہے۔ کنیڈا نے ورلڈ کپ کے لیے کوئی خصوصی ویزا کیٹیگری متعارف نہیں کرائی تھی۔ اس کے بجائے، درخواست گزاروں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے عام وزیٹر ویزا فارم میں یہ درج کریں کہ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے سفر کر رہے ہیں، تاکہ ان درخواستوں کا ریکارڈ الگ رکھا جاسکے۔ کنیڈا، امریکہ اور میکسیکو کے ساتھ مل کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی میزبانی کر رہا ہے۔ کنیڈا میں ہونے والے ۱۳/ میچز ٹورنٹو اور وینکوور میں کھیلے جا رہے ہیں۔ ٹورنامنٹ ۱۱/ جون کو شروع ہوا اور ۱۹/ جولائی کو ختم ہوگا۔ ۱۴/ نومبر سے ۳۱/ مارچ کے درمیان، کنیڈا امیگریشن حکام نے ۱۹۰/ سے زائد ممالک اور خطوں سے ورلڈ کپ سے متعلق تقریباً ۱۷/ ہزار وزیٹر ویزا درخواستوں پر کارروائی کی۔ امیگریشن اینڈ ریفیوجیز سٹیزن شپ کنیڈا کے اعداد و شمار کے مطابق، ان میں سے صرف ۱۴/ فیصد درخواستیں منظور کی گئیں۔ جن ممالک کے شہریوں کو کنیڈا میں داخلے کے لیے صرف الیکٹرانک ٹریول اتھورائزیشن درکار تھی، ان کی منظوری کی

خواتین ٹی 20/ ورلڈ کپ: بٹس کی ناٹ آوٹ سنچری، جنوبی افریقہ کی نیدرلینڈز پر فتح

نئی دہلی (ایم این این): تجمین بٹس (ناٹ آؤٹ ۱۱۴/ رن) کی شاندار سنچری اننگز کے بعد ایابونگا خاکا (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے جمعرات کی رات کھیلے گئے خواتین ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ کے ۲۴/ ویں مقابلے میں نیدرلینڈز کو ۸۸/ رن سے شکست دی۔ بٹس کو ان کی شاندار بلے بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ ۲۰۹/ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیدرلینڈز کی ٹیم جنوبی افریقی گیند بازی حملے کے آگے مقررہ ۲۰/ اوورس میں آٹھ وکٹ پر ۱۲۰/ رن ہی بنا سکی اور ۸۸/ رن سے مقابلہ ہار گئی۔ فیبی مولکنبوئر اور ثانیہ کھرانہ کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۵۸/ رن جوڑ کر نیدرلینڈز کو اچھا آغاز دلایا۔ مولکنبوئر اور اسٹیرے کالس نے دوسرے وکٹ کے لیے ۴۲/ رن جوڑے، لیکن پھر نیدرلینڈز کی اننگز لڑکھڑا گئی۔ انہوں نے ۱۵/ ویں اور ۲۰/ ویں اوور کے درمیان ۲۰/ رن پر آٹھ وکٹ گنوا دیے، جس میں آخری اوور میں گرنے والی تین وکٹیں بھی شامل تھیں۔ کھرانہ نے ۳۰/ گیندوں میں ۳۶، مولکنبوئر نے ۴۱/ گیندوں میں ۴۱، اسٹیرے کالس نے ۲۶/ اور کپتان ہیبٹ ڈی لیڈے ۱۱/ رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ نیدرلینڈز کی چھ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکیں۔ جنوبی افریقہ کے لیے ایابونگا خاکا نے تین وکٹ لیے۔ کلوئی ٹرائون کو دو وکٹ ملے۔ شبنم اسماعیل اور این ڈی کلرک نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے نیدرلینڈز کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ نے مقررہ ۲۰/ اوورس میں ایک وکٹ پر ۲۰۸/ رن کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ کپتان لورا وولوارڈ اور تجمین بٹس کی سلامی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۲۱/ رن جوڑے۔ ۱۴/ ویں اوور میں ہینا لینڈ ہیر نے وولوارڈ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ وولوارڈ نے ۳۶/ گیندوں میں چھ چوکے لگاتے ہوئے ۴۵/ رن بنائے۔

سائی سدرشن کی سنچری، 'انڈیا اے' کی پوزیشن مضبوط

نئی دہلی (ایم این این): سائی سدرشن کی شاندار سنچری اور کپتان دھرو جوریل اور شیخ رشید کی ناٹ آؤٹ نصف سنچریوں کی بدولت 'انڈیا اے' نے سری لنکا 'اے' کے خلاف غیر سرکاری ٹیسٹ سیریز کے پہلے دن جمعرات کو ۴/ وکٹ پر ۳۳۳/ رن بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری 'انڈیا اے' کی ٹیم کیلئے سائی سدرشن نے ۱۳۲/ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد کپتان دھرو جوریل (۶۸/ ناٹ آؤٹ) اور شیخ رشید (۵۳/ ناٹ آؤٹ) نے تیسرے اور آخری سیشن میں ناقابل شکست شراکت داری کر کے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ اننگز کا آغاز کرنے اترے بائیں ہاتھ کے بلے باز سدرشن شروع سے ہی شاندار فارم میں نظر آئے۔ انہوں نے بہترین شاٹ سلیکشن اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکن گیند بازوں کا سامنا کیا۔ ۸۴/ رنوں کی ابتدائی شراکت داری کے بعد آیوش پانڈے کے آؤٹ ہونے پر سدرشن نے اننگز کو سنبھالا اور اپنی سنچری سے 'انڈیا اے' کی مضبوط بنیاد رکھی۔ سدرشن نے ۱۷۵/ گیندوں میں ۱۹/ چوکوں کی مدد سے ۱۳۲/ رن بنائے۔ ان کی اننگز میں صبر اور جارحیت کا شاندار توازن دیکھنے کو ملا۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد بھی سری لنکا 'اے' کو راحت نہیں ملی۔ کپتان جوریل اور رشید نے نپی تلی بلے بازی کرتے ہوئے رن ریٹ کو برقرار رکھا۔ 'انڈیا اے' نے پورے دن ۳.۷۸/ رن فی اوور کے اوسط سے رن بنائے۔ جوریل نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے اسٹرائیک کو اچھی طرح روٹیٹ کیا اور خراب گیندوں پر رن بٹورے۔ دوسری طرف رشید نے تیز اور اسپن دونوں طرح کے گیند بازوں کے خلاف پراعتماد بلے بازی کرتے ہوئے ان کا اچھا ساتھ نبھایا۔ سری لنکا 'اے' کی جانب سے بائیں ہاتھ کے اسپنر دلم سدیرا سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے ۲۹/ اوور میں ۹۸/ رن دے کر ۲/ وکٹ لیے۔

الکا یاگنک کی صحت پر شبہ کرنے والوں کے لیے اِلا ارون کا سخت پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ۲۳/ جون کو الکا یاگنک کو باوقار پدم بھوشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے انسٹاگرام پر اپنی صحت کے بارے میں ایک جذباتی پیغام شیئر کیا اور اپنے مداحوں کا شکریہ ادا کیا۔ الکا گزشتہ کچھ عرصے سے ایک ریئر بیماری سینسرینیورل ہیئرنگ لاس سے خاموشی سے نبرد آزما ہیں۔ اب گلوکارہ اِلا ارون نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے جو الکا یاگنک کی گلوکاری پر شک کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الکا جلد ہی پوری توانائی کے ساتھ واپس آئیں گی۔ کیا ہوا؟ اِلا ارون نے لکھا "میں دیکھ رہی ہوں کہ کچھ لوگ یہ تبصرے کر رہے ہیں کہ پدم بھوشن ملنے کے بعد الکا یاگنک جی اب گانا نہیں گا سکتیں۔ یہ بہت افسوسناک بات ہے۔ کسی بھی فنکار کے لیے، چاہے وہ گلوکار ہو، مصور ہو یا اداکار، یہ سننا کہ وہ اب اپنا پسندیدہ کام نہیں کر سکتا، انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ فن صرف آواز، ہاتھ یا اسٹیج میں نہیں بلکہ روح میں بستا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "الکا جی نے کئی دہائیوں تک ہندوستان کو اپنی جادوئی آواز سے نوازا ہے۔ پورا ملک ان کے پدم بھوشن پر فخر کرتا ہے، اور بجا طور پر کرتا ہے۔ ہمیں ان کی خدمات کو نہیں بھولنا چاہیے۔ کرشمے ہوتے ہیں، طاقت واپس آتی ہے، اور آوازیں بھی اپنا راستہ دوبارہ پالیتی ہیں۔ مجھے ان کے ساتھ کئی گانے گانے کا اعزاز حاصل ہوا ہے،

ورلڈ کپ ایونٹس کے دوران امریکہ نے 300/ سے زائد ڈرون ضبط کر لیے

نئی دہلی (ایم این این): حکام نے خبردار کیا ہے کہ ممنوعہ فضائی حدود میں بغیر اجازت پرواز کرنے پر ایک لاکھ ڈالر تک جرمانہ اور قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ امریکی حکام نے بتایا ہے کہ ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ کے آغاز سے اب تک ممنوعہ فضائی حدود کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ۳۰۰/ سے زائد ڈرون ضبط کیے جا چکے ہیں۔ یہ بات ٹرانسپورٹیشن سیکورٹی ایڈمنسٹریشن (TSA) نے منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر ایک بیان میں کہی۔ ایجنسی کے مطابق ممنوعہ علاقے میں ڈرون اڑانا ایک وفاقی جرم ہے، جس کی سزا قید، ڈرون کی ضبطی اور ایک لاکھ ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے کھلاڑیوں اور تماشائیوں کے تحفظ کے لیے تمام اسٹیڈیمز، فین ایونٹس اور ٹیموں کے بیس کیمپوں کے گرد "نو ڈرون زونز" قائم کیے ہیں۔ میچ کے دنوں میں اسٹیڈیم کے گرد ۳/ ناٹیکل میل (۵.۵/ کلومیٹر) کے دائرے اور زمین سے ۳/ ہزار فٹ (۹۱۴/ میٹر) کی بلندی تک تمام غیر مجاز فضائی سرگرمیوں پر پابندی عائد ہوتی ہے۔ فین زونز کے لیے بھی اضافی پابندیاں نافذ ہیں، جہاں ایک ناٹیکل میل کے دائرے اور ایک ہزار فٹ (۳۰۵/ میٹر) کی بلندی تک بغیر اجازت پرواز ممنوع ہے۔ سپر باؤل جیسی سیکوریٹیاینڈریو جیولیانی، جو فیفا ورلڈ کپ کے لیے وہائٹ ہاؤس ٹاسک فورس کے ایگزیکیٹو ڈائریکٹر ہیں، پہلے کہہ چکے ہیں کہ ٹورنامنٹ کی سیکوریٹیس "سپر باؤل" کی طرز پر ترتیب دی گئی ہے اور امریکہ میں ہونے والے تمام ۸۷/ میچز کو انسداد ڈرون (Counter-UAS) حفاظتی نظام کی کوریج حاصل ہوگی۔ ان اقدامات کی حمایت کے لیے وفاقی حکومت نے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کے لیے ۵۰۰/ ملین ڈالر کے انسداد ڈرون گرانٹ پروگرام کی منظوری دی ہے جبکہ ایف بی آئی نے اس ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ایک خصوصی تربیتی مرکز بھی قائم کیا ہے۔ ۲۰۲۶ء کا فیفا ورلڈ کپ، جو ۱۹/ جولائی کو اختتام پذیر ہوگا، امریکہ، کنیڈا اور میکسیکو کے ۱۶/ شہروں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔

نیمار جونیئر 981/ دن بعد ٹیم میں واپسی پر رو پڑے

نئی دہلی (ایم این این): عالمی شہرت یافتہ برازیلین فٹبالر نیمار جونیئر ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے دوران ۹۸۱/ دن کے بعد قومی ٹیم میں واپسی پر آبدیدہ ہو گئے۔ نیمار ورلڈ کپ کے دوران برازیل کے اسکاٹ لینڈ کے خلاف میامی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ کے ۶۷/ ویں منٹ میں میدان میں داخل ہوئے۔ ان کا ۳/ سال بعد ٹیم میں واپس آنا میچ کا سب سے جذباتی لمحہ تھا اور اس موقع پر اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا۔ نیمار جونیئر بدترین شکست پر جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، روتے ہوئے میدان سے باہر آئے۔ میچ کے اختتام تک نیمار کی ہر ٹچ پر شائقین نے انہیں بھرپور داد بھی دی۔ انہوں نے میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹیم میں اپنی واپسی پر کہا کہ میں ۳/ سال بعد دوبارہ قومی ٹیم کی جرسی پہن کر بہت خوش ہوں۔ نیمار نے کہا کہ میں اب جسمانی طور پر ٹھیک محسوس کر رہا ہوں، لیکن ظاہر ہے اتنے دنوں تک ٹیم سے باہر رہنا مشکل تھا۔ واضح رہے کہ نیمار اکتوبر ۲۰۲۳ء میں یوروگوئے کے خلاف کھیلتے ہوئے انجرڈ ہونے کے بعد قومی ٹیم سے باہر ہو گئے تھے۔ ورلڈ کپ شیڈول پر جرمن کوچ بھڑک اٹھے، فیفا کو آڑے ہاتھوں لے لیا جرمنی کی فٹبال ٹیم کے کوچ جولیان ناگلزمان نے ورلڈ کپ کے شیڈول پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کو فائدہ پہنچنے کے بجائے اُلٹا نقصان ہو رہا ہے۔ نیو جرسی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جرمنی کو اپنے اگلے ناک آؤٹ میچ کے حریف کا علم مقابلے سے ۴۸/ گھنٹے سے بھی کم وقت میں ہوگا جس سے تیاری کے لیے وقت محدود رہ جاتا ہے۔

وہائٹ اور نائٹ کی بدولت انگلینڈ خواتین ٹی 20/ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): ڈینیئل وہائٹ (۶۵/ رن) اور ہیدر نائٹ (۴۳/ رن) کی عمدہ اننگز کے بعد گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے خواتین ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ کے ۲۲/ ویں میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۸/ رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ ۲۰/ اوورز میں ۷/ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۶/ رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔ انگلینڈ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور ایمی جونز آٹھ رنز بنا کر پہلے ہی اوور میں آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد صوفیہ ڈنکلی بھی ۱۴/ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ تیسرے وکٹ کے لیے ایلس کیپسی اور وہائٹ نے ۲۶/ رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ ایلس کیپسی ۲۸/ رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ وہائٹ ۴۲/ گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے ۶۵/ رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئیں۔ فریا کیمپ چار اور ڈینیئل گبسن دو رنز بنا سکیں۔ کپتان ہیدر نائٹ نے ۲۶/ گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے ۴۳/ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، تاہم وہ ۱۹/ ویں اوور کی آخری گیند پر رن آؤٹ ہو گئیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اشونی منیسر نے دو وکٹ حاصل کئے جبکہ شینیل ہیٹر می، ہیلی میتھیوز اور کرشمہ رامہیرک نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ ۱۸۷/ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ ۲۰/ اوورز میں پانچ وکٹوں پر ۱۴۸/ رنز ہی بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شینیل ہیٹری نے ۳۰/ گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۵۱/ رنز بنائے۔ ان کے علاوہ جہاز رائیکل اسٹون نے ۲۱، شمین کیمپ بیل نے ۲۰، ڈیانڈرا ڈاٹن نے ۱۹/ رن اور ہیلی میتھیوز نے ۱۳/ رنز بنائے۔

فیفا نے قطر کے فٹبالر عاصم مدیبو پر 5/ میچز کی پابندی عائد کر دی

نئی دہلی (ایم این این) انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن نے کنیڈا کے کھلاڑی اسماعیل کونے کو سنگین طور پر زخمی کرنے کے پاداش میں قطر کے مڈ فیلڈر عاصم مدیبو پر ۵/ میچوں کی پابندی عائد کر دی ہے۔ فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے قطر کے فٹبالر عاصم مدیبو پر آئندہ ۵/ میچز میں شرکت پر پابندی عائد کر دی۔ عاصم مدیبو کو کنیڈا کے خلاف میچ میں فاؤل پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اسپتال میں معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ اسماعیل کونے کے بائیں پیر کی ٹبیا اور فیبولا ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ اس شدید فریکچر کی وجہ سے کینیڈین کھلاڑی کو سرجری کروانی پڑی ہے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ کئی مہینوں تک فٹ بال کے میدان سے دور رہیں گے۔ میچ کے بعد قطر کے مڈ فیلڈر عاصم مادیبو نے اس واقعے پر اسماعیل کونے سے معافی بھی مانگی، تاہم چوٹ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فیفا نے خودکار ریڈ کارڈ کی پابندی کے علاوہ یہ سخت تادیبی قدم اٹھایا۔ قطری فٹ بال فیڈریشن اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا حق رکھتی ہے، تاہم ان کی جانب سے اب تک کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری جانب کینیڈین کھلاڑی کی سرجری کے بعد قطری حکام نے ہسپتال میں عیادت بھی کی۔ عالمی فٹ بال کی گورننگ باڈی (فیفا) نے تھرڈ پارٹی (تیسری پارٹی) کی حد سے زیادہ مداخلت کے باعث نیپال فٹ بال اسوسی ایشن کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد نیپال پر تمام بین الاقوامی فٹ بال مقابلوں میں حصہ لینے پر پابندی لگ گئی ہے۔ واضح رہے کہ فیفا کی موجودہ عالمی درجہ بندی میں نیپال کی مردوں کی ٹیم ۱۷۵/ ویں اور خواتین کی ٹیم 88 ویں نمبر پر ہے۔ فیفا کے قوانین کے مطابق، کسی بھی ملک کی فٹ بال اسوسی ایشن کو سرکاری یا سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر خود مختار طریقے سے کام کرنا چاہیے۔ یہ تنازع آل نیپال فٹ بال اسوسی ایشن اور نیپال کی سرکاری کھیلوں کی انتظامیہ نیشنل اسپورٹس کونسل کے درمیان گورننس اور انتخابی عمل کو لے کر شروع ہوا۔ نیشنل اسپورٹس کونسل نے مارچ ۲۰۲۶ء میں انفا کو تین ماہ کے لیے معطل کر دیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,